57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 239 | صفحات : 08 | ۴ ستمبر ۲۰۲۵ بروز جمعرات بمطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۷ | Thursday 04th September 2025 | جلد نمبر 57

کوہلی نے افسوس کا اظہار کیا

ویرات کوہلی نے بالآخر ۴ جون کے سانحے پر ایک جذباتی بیان جاری کرتے ہوئے اپنی خاموشی توڑ دی ہے، جس نے رائل چیلنجرز بنگلورو کی فتح کی خوشی کو ماتم میں بدل دیا تھا۔ کوہلی نے آر سی بی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک نوٹ میں کہا، "زندگی میں کوئی بھی چیز آپ کو ۴ جون جیسے دل توڑنے والے لمحے کے لیے تیار نہیں کرتی۔ (تفصیلات اندر)

اشون بی بی ایل کے لئے تیار

اشون بی بی ایل میں کھیلنے والے پہلے ہندوستانی کرکٹر بننے کے لیے تیار ہیں اور یہ آسٹریلیا کی پریمیئر ٹی ۲۰ لیگ کے آئندہ سیزن میں جلد ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ کرک بز کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ اس وقت اشون کے ساتھ تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ اسٹار ہندوستانی اسپنر بی بی ایل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے۔ (تفصیلات اندر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا سینئر حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ

بچاؤ اور راحتی اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر حکام سے بات کی ہے اور جموں کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں زیادہ بارش کے تناظر میں صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہیں فوج، فضائیہ، سی اے پی ایف، ضلعی انتظامیہ، این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کے ذریعہ زمین پر موجود بچاؤ اور راحتی اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی تاکہ شدید بارش اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہیں بتایا گیا کہ اکھنور میں سیلاب سے متاثر ہونے والے لوگوں کو بی ایس ایف، این ڈی آر ایف اور پولیس نے محفوظ مقام پر منتقل کیا ہے۔ اننت ناگ، بڈگام، پلوامہ کے تقریباً 67 دیہاتوں کے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل/1

ناگہانی صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ کی ہدایات

میڈیکل ٹیموں کو تیاری کی حالت میں رہنے پر زور

سرینگر/ جموں و کشمیر میں مسلسل بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک ہنگامی میٹنگ طلب کی۔ وزیر سکینہ ایتو اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے انہیں وادی کشمیر کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا، جب کہ وزرا جاوید احمد رانا اور ستیش شرما نے جموں صوبے کے حالات کے بارے میں بتایا، جس میں سیلاب، سڑکوں کی رکاوٹیں اور دریا کے کناروں اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں کے قریب کمزور رہائش گاہیں شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ زمینی ردعمل کو تیز کیا جائے، پانی بھرے علاقوں کو صاف کیا جائے، بجلی، پانی اور صحت کی دیکھ بھال جیسی ضروری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اور/2

ہیلی کوپٹر کے ذریعہ 44 لوگوں کو لفٹ کر کے بچایا گیا

دریا چناب میں پانی کے تیز بہاو کے دوران ریسکو آپریشن

سرینگر/ضلع جموں کے اکھنور علاقے میں دریائے چناب میں پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے جس کے باعث گڑکھل نامی گاوں میں کم از کم 40 افراد محصور ہو گئے تاہم بچاو کارروائی عمل میں لا کر سبھی افراد کو محفوظ جگہ منتقل کیا گیا۔ مقامی انتظامیہ نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا اور پانی مسلسل بڑھ کے باعث دشواری کے باوجود لوگوں کو نکالا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی ممبر اسمبلی اور عام لوگوں نے بتایا کہ دریائے چناب کا پانی خطرے کی حد سے عبور کر چکا ہے اور گڑکھل اور پرگوال کے کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ ان کے مطابق ہزاروں افراد متاثر ہوئے ہیں جبکہ پرگوال سیکٹر کے چند گاوں کا رابطہ صدر مقام سے سڑک رابطہ منقطع ہونے سے کٹ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایئر فورس کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے تاکہ کسی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کی جا سکے۔ لوگوں نے مزید بتایا کہ چک چورا کے/3

ناقابل اعتبار موسم کی انگڑیاں ہنوز باعث تشویش

توی اور جہلم میں پانی کی سطح پر حکام اور ماہرین کی نظریں مرکوز

راجوری کے سندربنی علاقے میں ایک کچے مکان کی دیوار گرنے سے ماں اور بیٹی دب کر جاں بحق ہوگئیں

کشمیر

جموں

سرینگر/سی این ایس/ وادی کشمیر اور جموں صوبے میں گزشتہ کئی روز سے جاری موسلا دھار بارشوں نے عام زندگی کو زبردست متاثر کیا ہے۔ متعدد شاہراہوں پر ٹریفک معطل ہے اور تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں، راجوری کے سندربنی علاقے میں ایک کچے مکان کی دیوار گرنے سے ماں اور بیٹی دب کر جاں بحق ہوگئیں۔ وسطی اور جنوبی کشمیر میں شدید طغیانی کے بعد درجنوں بستیاں زیر آب آ گئی ہیں جبکہ لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس دوران بارشوں سے متعدد علاقوں میں دھان کی فصل اور سبزیاں تباہ ہوئیں۔ جموں و کشمیر میں مسلسل بارشوں کے سبب معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے۔ بارشوں کے نتیجے میں سری نگر کے مضافاتی علاقے تیل بل میں نالہ میں آئی طغیانی سے مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ نالہ کے اُبلنے سے خواجہ باغ کا رہائشی علاقہ مکمل طور پر زیرِ آب آ گیا اور پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اچانک طغیانی آنے کے بعد لوگ اپنے مکانوں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں اور انہیں نقل مکانی کا موقع بھی نہیں مل سکا۔ علاقے میں خوف و ہراس کی فضا ہے کیونکہ مسلسل پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ ادھر تیل بل نالہ کی طغیانی نے زکورہ۔شالیمار شاہراہ پر ٹریفک کو بھی بری طرح متاثر کر دیا ہے، جس سے عام لوگوں کو آمدورفت میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔/5

احتیاطی تدابیر کے طور کٹرا بیس کیمپ سے یاترا کو معطل کر دیا گیا

ٹریک کو پہاڑی چوٹی کے شرائن تک یاتریوں کیلئے صاف کر دیا جائے گا

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی میں ترکوٹہ پہاڑیوں میں خراب موسمی صورتحال کی وجہ سے شری ماتا ویشنو دیوی یاترا بدھ کو مسلسل نویں روز بھی معطل رہی۔ حکام نے بتایا کہ مسلسل خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی تدابیر کے طور پر کٹرا بیس کیمپ سے یاترا کو معطل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاسی ضلعی انتظامیہ اور شرائن بورڈ کے اہلکار صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تباہ شدہ راستوں اور سڑکوں کی بحالی کا کام جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ یاترا کو دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ تب لیا جائے گا جب موسمی حالات بہتر ہوں گے اور 12 کلومیٹر کے جڑواں ٹریک کو پہاڑی چوٹی کے/4

کولگام میں ڈھائی ہزار مکین محفوظ مقامات منتقل/صوبائی کمشنر

بون اور جوائنٹ اسپتال جیسے حساس جگہوں پر ریت کے تھیلے رکھے گئے

سرینگر/ سی این آئی/ وادی کشمیر میں موسلا دار بارشوں کے بعد پیدا شدہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کئی علاقوں کا دورہ کر کے وہاں زمینی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ منگل کی رات سے خاص طور پر جنوبی اور وسطی کشمیر میں بہت زیادہ بارش ہوئی ہے، جس کی وجہ سے رام منشی باغ اور سنگم میں پانی کی سطح بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے محکمہ موسمیات کی تازہ ترین پیشگوئی بتاتی ہے کہ بارش کم ہو جائے گی اور ہمیں راحت کی توقع ہے۔/6

5 میڈیکل کالجوں میں MBBS کی 190 اضافی سیٹوں کی اجازت

سرینگر/ جموں و کشمیر میں طبی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے آج مرکز کے زیر انتظام علاقے کے پانچ سرکاری میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس کی 190 اضافی نشستوں کے لیے اجازت نامے (ایل او پی) جاری کیے ہیں۔ منظوریوں میں گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ، گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ اور گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ کے لیے 50 اضافی سیٹیں شامل ہیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں اور گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کو 20-20 سیٹیں الاٹ کی گئی ہیں۔ اس ترقی کے ساتھ، جموں وکشمیر کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس کی کل تعداد اب 1185 سے بڑھ کر 1375 نشستوں پر پہنچ گئی ہے۔

جموں و کشمیر کے تمام سکول بند رہیں گے

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں نے جموں صوبے کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کو 5 ستمبر 2025ء تک مسلسل بارش اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر بند رکھنے کا حکم دیا۔ جموں کے ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامہ کے مطابق یہ قدم آئی ایم ڈی کی طرف سے جاری کردہ موسمی الرٹ کے تسلسل میں اور کئی نشیبی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ، تیز سیلاب اور شدید پانی جمع ہونے کو مد نظر رکھتے ہوئے اٹھایا گیا ہے۔ سرینگر میں آج 4 ستمبر کو سکول بند رہیں گے۔

امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025ء کے تحت چھوٹ کے نئے قوانین جاری

تمام غیر ملکی شہریوں کو صرف نامزد امیگریشن چوکیوں سے داخل ہونے اور باہر نکلنے کی اجازت ہوگی

نئی دہلی/ یو این آئی/ حکومت نے وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ، 2025 کے تحت چھوٹ کے نئے قوانین جاری کیے ہیں۔ امیگریشن اینڈ فارنرز (استثنیٰ) آرڈر، 2025، یکم ستمبر 2025 سے نافذ العمل ہے اور امیگریشن پالیسی، استثنیٰ اور جرمانے میں اہم تبدیلیاں متعارف کرایا ہے۔ حکم کے مطابق نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کو ان ممالک کے ساتھ مشترکہ زمینی سرحدوں کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہونے یا ہندوستان سے اپنے آبائی ممالک کو واپس جانے کے لیے پاسپورٹ، ویزا یا دیگر سفری دستاویزات کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم اگر وہ چین، مکاؤ، ہانگ کانگ یا پاکستان کے راستے ہندوستان میں داخل ہوتے ہیں یا ہندوستان سے ان ممالک کا سفر کرتے ہیں تو وہ کسی رعایت کے حقدار نہیں ہوں گے۔ تبتی شہری جو 1959 کے بعد اور 30 مئی 2003 سے پہلے ہندوستان میں داخل ہوئے اور پہلے سے ہی مناسب رجسٹریشن اور ایک درست رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے ساتھ ملک میں مقیم ہیں وہ نئے ایکٹ کی دفعات سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وہ تبتی جو 30 مئی 2003 کے بعد/8

ہندوستان میں دیسی چپ اس سال کے آخر تک بازار میں آئے گی

وزیر اعظم نے مائیکرون کے سٹال پر ٹیسٹ چپ کا LENS سے مشاہدہ کیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج اچانک دوارکا میں یشو بھومی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے سیمیکان انڈیا 2025 کے دوسرے دن مختلف کمپنیوں کے اسٹالوں کا دورہ کیا اور ان کی مصنوعات کا بغائر مشاہدہ کیا اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مسٹر نریندر مودی نے امریکی کمپنی لیم ریسرچ کے اسٹال کا دورہ کیا اور وہاں موجود لوگوں سے بات کی۔/9

آثار شریف حضرت بل کی آرائش و زیبائش کے بعد شاندار افتتاح

لکڑی پر نفیس فنکارانہ نقش نگاری کی گئی، درگاہ کے اندرونی حصوں کو روایتی کشمیری فن تعمیر کے مطابق سجایا گیا

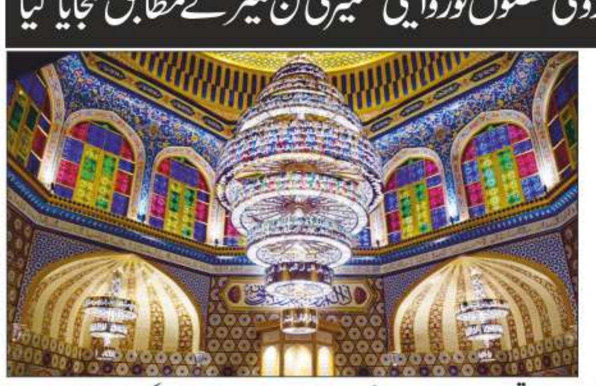

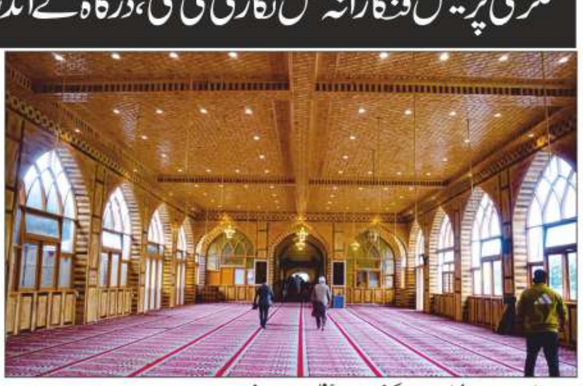

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر کے عظیم روحانی مرکز آثار شریف درگاہ حضرت بل کی تجدید و آرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد آج اسے باضابطہ طور پر زائرین کے لیے کھول دیا گیا۔ افتتاحی موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں نے درگاہ کا رخ کیا، جہاں روح پرور اور رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے۔ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن درخشاں اندرابی بھی اس موقع پر موجود رہیں اور درگاہ کے اندرونی حصوں میں کی گئیں تزئین و آرائش کا جائزہ لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ درگاہ حضرت بل کا تقدس اور اس کی روحانی فضا ہمیشہ عقیدت مندوں کے دلوں کو سکون بخشتی ہے وقف بورڈ نے اس مقدس مقام کی خوبصورتی اور تقدس میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ وقف بورڈ کے مطابق گزشتہ ایک برس سے درگاہ حضرت بل کے اندرونی و بیرونی حصوں میں باریک بینی کے ساتھ آرائش اور زیبائش کا کام جاری تھا۔ اس دوران نہ صرف لکڑی پر نفیس فنکارانہ نقش نگاری کی گئی بلکہ درگاہ کے اندرونی حصوں کو روایتی کشمیری فن تعمیر کے مطابق سجایا گیا۔/7

شادی خانہ آبادی

محترمہ روشن آراء اور انجینئر مسٹر نثار احمد بٹ کی دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی کے موقعہ پر مدیران سرینگر ٹائمز اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دولہا دولہن کی کامیاب ازدواجی زندگی کی دعا کرتے ہوئے والدین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

جموں سرینگر ہائی وے، مغل روڈ اور لیہہ شاہراہ سب بند

سڑکوں کی بحالی تک سفر کرنے سے اجتناب کرنے کی حکام کی ہدایت

سرینگر/ یو این آئی/ مسلسل اور موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہونے سے وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی اہم شاہراہیں بند ہیں۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور چٹانیں کھسک آنے کی وجہ سے سرینگر جموں قومی شاہراہ، جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کو جموں صوبے کے راجوری اور پونچھ اضلاع کے ساتھ جوڑنے والا مغل روڈ اور وادی کو لداخ یونین ٹریٹری کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر-لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنتھن روڈ پر بھی ٹریفک کی نقل و حمل بند ہے۔ حکام نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ موسم ٹھیک ہونے اور سڑکوں پر بحالی کا کام مکمل ہونے تک ان پر سفر کرنے سے گریز کریں نیز افواہوں پر کان نہ دھریں۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ سڑکوں کا تازہ اپ ڈیٹ حاصل کرنے کے لئے ٹریفک پولیس ٹویٹر ہینڈل، فیس بک پیج اور/11

"مشکل وقت پر پولیس کی ضرورت پڑے تو کنٹرول روم فون کیجئے"

عوام کی خدمت کیلئے ہنگامی ہیلپ لائن کا انتظام کیا گیا ہے/ ترجمان

سرینگر/ یو این آئی/ موجودہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر سری نگر پولیس نے عام لوگوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی ہیلپ لائن خدمات قائم کی ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری مدد اور بروقت ردعمل فراہم کرنے کے لیے، ضلع سری نگر میں درج ہنگامی رابطہ نمبرز کو فعال کر دیا گیا ہے۔ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ پولیس کنٹرول روم سری نگر اور متعلقہ تھانوں کے سینئر پولیس افسروں کے ساتھ ان کے فون نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر حکام نے وادی کشمیر میں آج یعنی بدھ کو کالج اور اسکول بند رکھنے کا حکم دیا ہے جبکہ کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی نے امتحانات بھی ملتوی کر دئے ہیں۔

شوپیان میں ایک مکان سے تلاشی کے دوران چرس برآمد/ پولیس

سرینگر/ یو این آئی/ پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کے زین پورہ علاقے میں ایک رہائشی مکان سے چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس پوسٹ وچھی کی ایک ٹیم نے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے ہمراہ ملہورہ زین پورہ میں شبیر احمد میر ولد محمد سلطان میر کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ملزم کے رہائشی مکان سے 490 گرام چرس/10

چیف سیکرٹری اتل ڈلو نے کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

کشمیر انتظامیہ کو سیلاب سے نمٹنے کی ہدایت، متاثرہ علاقوں کی نشاندہی، فوری امدادی اقدامات پر زور

جموں، 3 ستمبر//// کشمیر میں موجودہ موسمی حالات اور ابھرتی ہوئی سیلابی صورتحال کے پیش نظر چیف سیکرٹری اتل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو تیاریوں اور فوری ردعمل کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ اجلاس میں جل شکتی، پاور ڈیولپمنٹ، ہوم/ ڈی ایم آر آر آر، ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ، فوڈ اینڈ سول سپلائز کے ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریز، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر، تمام ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور کمشنر ایس ایم سی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے وادی میں صحت، بجلی اور ٹیلی کام جیسی ضروری خدمات کی دستیابی اور کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور کہا کہ عوام کے لیے اناج، ایل پی جی، ایندھن اور پیٹرولیم مصنوعات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ وہ حساس علاقوں کی نشاندہی کریں اور ضرورت پڑنے پر حفاظتی انخلا کو بروقت عمل میں لائیں۔ مزید برآں، چیف سیکرٹری نے کہا کہ متاثرہ افراد کے لیے مناسب ریلیف شیلٹرز مختص اور تیار کیے جائیں تاکہ ہر ممکن انتظامات پہلے سے مکمل ہوں۔ انہوں نے زور دیا کہ انتظامیہ عوام کے ساتھ قریبی رابطے میں رہے اور بروقت مدد فراہم کرے۔ اس مقصد کے لیے ایمرجنسی آپریشن سینٹر سمیت ہنگامی رابطہ نمبرز کو وسیع پیمانے پر مشتہر کرنے کی ہدایت دی تاکہ عوام کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوراً حکام سے رجوع کر سکیں۔ چیف سیکرٹری نے ضلعی انتظامیہ کو کہا کہ وہ مقامی ضروریات اور زمینی حقائق کے مطابق ایڈوائزری جاری کریں اور فوری اقدامات کے لیے زمینی سطح پر مضبوط موجودگی برقرار رکھیں۔ انہوں نے ایک بار پھر حکومت کی اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے...../ 101

ڈویژنل کمشنر کشمیر کا برزلہ اور گاندربل کا دورہ، کمزور مقامات پر حفاظتی اقدامات کا معائنہ

جہلم میں پانی کی سطح بلند، ایمرجنسی کنٹرول روم فعال، عوام کو پانی کے ذخائر سے دور رہنے کا مشورہ

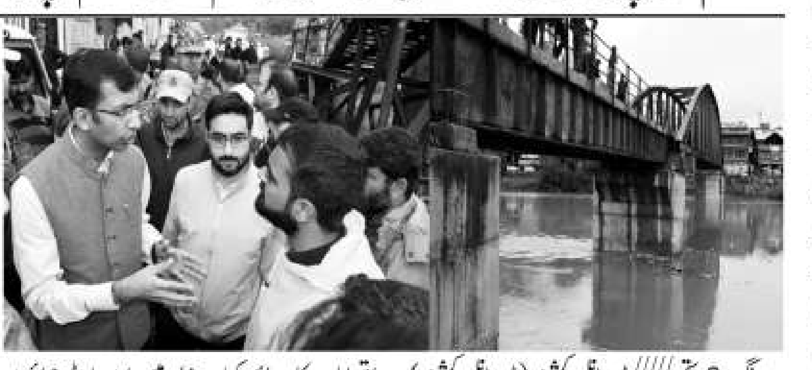

سرینگر، 3 ستمبر//// ڈویژنل کمشنر (ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے بدھ کو برزلہ اور گاندربل کا دورہ کیا اور محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کی جانب سے کمزور مقامات کو مضبوط بنانے اور شگافوں سے بچنے کے لیے جاری اقدامات کا معائنہ کیا۔ برزلہ میں بون اینڈ جوائنٹ اسپتال کے نزدیک نصب خودکار واٹر لیول ریکارڈر کے مقام پر، ڈویژنل کمشنر نے موجود خلا کو فوری طور پر بند کرنے کی ہدایت دی تاکہ کسی ممکنہ خطرے یا شگاف سے بچا جا سکے۔ اس موقع پر انہوں نے چیف انجینئر کو مستقل حل تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ اسپتال کے قریب سیلابی چینل کے بائیں کنارے پر شگاف کا خطرہ نہ رہے۔ میڈیا سے گفتگو میں ڈویژنل کمشنر نے بتایا کہ فی الوقت سنگم اور رام منشی باغ پر پانی کی سطح میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، تاہم محکمہ موسمیات کے مطابق شام تک پانی کی سطح میں کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کی جانب سے ہنگامی منصوبہ پہلے ہی فعال کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی صورتحال کا بروقت مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اسپتال کے نزدیک موجود خلا کو ریت کے تھیلوں سے پُر کیا جا رہا ہے جو چند...../ 102

سید محمد الطاف بخاری کی قیادت میں اپنی پارٹی وفد

کپوارہ میں عبدالرحمٰن شیخ کے **سوگوار کنبے** سے جاملا

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی قیادت میں آج پارٹی لیڈران کے ایک وفد نے برنہ واری کپوارہ میں عبدالرحمٰن شیخ کے سوگوار کنبے سے ملاقات کی اور اُن کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ عبدالرحمٰن شیخ پارٹی کے صوبائی سکریٹری اور ہندوارہ حلقہ انتخاب کے انچارج عبدالرشید بٹ کے والد نسبتی تھے۔ موصولہ بیان کے مطابق سید محمد الطاف بخاری نے پارٹی کے ایک وفد کی قیادت میں کپوارہ کے برنہ واری میں عبدالرحمٰن شیخ کے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ اپنی پارٹی دُکھ کی اس گھڑی میں پارٹی رہنما عبدالرشید بٹ اور سوگوار خاندان کے دیگر اراکین کے ساتھ یکجہتی کے طور پر کھڑی ہے۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لیے دعا کی۔ وفد میں شامل پارٹی لیڈران میں ضلع...../ 106

نیشنل کانفرنس کی تمام اکائیاں امدادی اور بچاؤ کمیٹیوں میں تبدیل

ساگر نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے کئے جارہے اقدامات کا جائزہ لیا

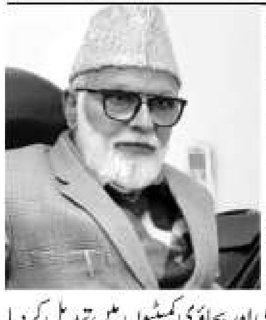

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے جموں وکشمیر میں موسلا دھار مسلسل بارشوں، بادل پھٹنے، سیلابی ریلوں اور زمینیں کھسکنے کے واقعات پر زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیلابی صورتحال نے لوگوں کو زبردست خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ جموں وکشمیر کے عوام پر اپنے فضل و کرم سے موجودہ صورتحال سے نجات دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سیلاب صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور تمام سرکاری مشینری کو عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے لگا دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، کابینہ وزراء اور نیشنل کانفرنس کے ممبرانِ اسمبلی اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کیساتھ شانہ بہ شانہ ہیں اور تمام کارروائیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے پارٹی کی تمام اکائیوں کا امدادی اور بچاؤ کمیٹیوں میں تبدیل کر دیا ہے اور پارٹی سے وابستہ تمام افراد کو عوام کی راحت رسانی کیلئے وقف رکھا گیا ہے۔ اسی دوران ساگر نے پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال، ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی، ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی سکریٹری...../ 105

ڈاکٹر درخشاں نے درگاہ حضرتبل کے عظیم تعمیر وتزئین نو منصوبے کا افتتاح کیا

اس منصوبے نے درگاہ حضرتبل کو ملک کا سب سے خوبصورت آستانہ بنادیا ہے/ اندرابی

سرینگر/ 3 ستمبر// جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج درگاہ حضرتبل کے عظیم تعمیر و تزئین نو منصوبے کا افتتاح کیا جو کئی ماہ کی مسلسل محنت کے بعد پایہ تکمیل کو پہنچا۔ افتتاح کے موقع پر ڈاکٹر اندرابی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ ان کے ہمراہ وقف بورڈ کے اراکین ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور سید محمد حسین حقانی کے علاوہ ممتاز علمائے کرام مولانا غلام رسول حامی، مولانا محمد اشرف اور دیگر بھی موجود تھے۔ یہ منصوبہ گزشتہ سال شروع ہوا تھا جس میں درگاہ کے اندرونی ڈھانچے کو دوبارہ تعمیر اور پلستر کیا گیا، مقامی روایتی فنون و دستکاری کا استعمال کرتے ہوئے اسے شاندار شکل دی گئی۔ جدید برقی نظام، ایئر کنڈیشننگ، اور نئے ڈیجیٹل ساؤنڈ سسٹم کی تنصیب کے ساتھ ساتھ خالص سونے کی نقاشی، خطاطی، پینٹر اکاری،...../ 104

کولگام میں پولیس کی جانب سے پھنسے ہوئے ڈرائیوروں اور مسافروں کیلئے لنگر کا اہتمام

کولگام، 3 ستمبر////: ہمدردی اور عوامی خدمت کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کولگام پولیس نے قاضی گنڈ میں ایک لنگر (اجتماعی باورچی خانہ) کا اہتمام کیا تاکہ خراب موسمی حالات اور ٹریفک میں رکاوٹوں کے باعث پھنسے ہوئے ڈرائیوروں اور مسافروں کو راحت پہنچائی جا سکے۔ اس اقدام نے نہ صرف فوری مدد فراہم کی بلکہ پولیس کے اس عزم کو بھی اجاگر کیا کہ وہ روایتی پولیسنگ کے دائرے سے ہٹ کر بھی عوامی فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ سرگرم رہتی ہے۔ اس کوشش کی قیادت ایس ایس پی کولگام شری ساحل سرنگل (آئی پی ایس) نے کی، جن کے ہمراہ ایڈیشنل ایس پی این ایچ ڈبلیو قاضی گنڈ، ایس ڈی پی او قاضی گنڈ اور دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ اس دوران مسافروں کے لئے معیاری کھانے اور پینے کے پانی کا معقول انتظام...../ 107

ست شرما کی ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے حالیہ بیان کی سخت مذمت

این سی پر عوام کو گمراہ کرنے اور خوف پھیلانے کا الزام لگایا

جموں، 3 ستمبر//// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور سابق وزیر ست شرما سی اے نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے حالیہ بیان کی سخت مذمت کی ہے، جس میں عبداللہ نے کہا تھا کہ "ایک دن نئی دہلی کو جموں وکشمیر سے متعلق اپنے فیصلوں پر پچھتانا پڑے گا۔" ست شرما نے اس بیان کو "غیر ذمہ دارانہ، گمراہ کن اور سیاسی طور پر غیر متعلق ہونے کی مایوسی کا عکاس" قرار دیا۔ وہ بی جے پی جنرل سکریٹری بلدیو سنگھ بلاوریہ، ترجمان بلبیر رام رتن، پارٹی لیڈر جئے دیپ سمبیال اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ جموں و کشمیر کی موجودہ سماجی وسیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔ ست شرما نے کہا کہ اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر نے امن، ترقی اور بے مثال خوشحالی کے ایک نئے دور میں قدم رکھا ہے، جو دہائیوں تک این سی کے دور حکومت میں عوام کو میسر نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ فاروق عبداللہ اور ان کی پارٹی نے ریاست پر نسل در نسل حکومت کی، لیکن عام لوگوں کی زندگی بہتر بنانے میں ناکام رہی۔ آج جب شفاف، جوابدہ اور ترقی پر مبنی حکمرانی میں جموں وکشمیر آگے بڑھ رہا ہے تو این سی کو یہ سب ہضم نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اضافہ اور پنچایت و ڈی ڈی سی انتخابات...../ 108

سکینہ اِیتو اور ناصر اسلم وانی نے کولگام کا دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا

اِنتظامیہ کو ہائی الرٹ رہنے، زمینی سطح پر کارروائی تیز کرنے اور حساس علاقوں میں بروقت انخلا یقینی بنانے کی ہدایت

کولگام/03 ستمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ اِیتو نے آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ کولگام کا دورہ کیا اور لگاتار بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اَطہر عامر خان، چیف انجینئر آبپاشی وفلڈ کنٹرول اور ضلع انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اُن حساس علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو ضروری اشیائے خورد و نوش اور دیگر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنائیں جہاں کٹنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ اُنہوں نے اَفسران پر زور دیا کہ وہ ان علاقوں سے رہائشیوں کو بروقت انخلا کو یقینی بنائیں جہاں ضرورت ہو اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہا جائے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری ایڈوائزری پر عمل کریں، غیر محفوظ علاقوں سے اجتناب کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی فوری اطلاع ضلع انتظامیہ کے کنٹرول روم کو دیں۔ اُنہوں نے اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ ہائی الرٹ پر رہیں، زمینی سطح پر اقدامات مزید تیز کریں اور حساس علاقوں میں بروقت انخلا یقینی بنائیں۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف کو ضلع کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں جانکاری دی اور بتایا کہ حساس دیہات اور مقامات سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ بعد میں...../ 109

مسلسل بارشوں سے فصلوں کو نقصان، زرعی محکمے کو فوری کارروائی کی ہدایت

اے سی ایس شیلندر کمار نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں نقصانات کا جائزہ لیا

جموں، 3 ستمبر//// ایڈیشنل چیف سکریٹری (اے سی ایس) محکمہ زراعت، شیلندر کمار نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا تاکہ جموں وکشمیر میں حالیہ شدید بارشوں اور بھوس کھسکنے کے نتیجے میں فصلوں کو پہنچے نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر زراعت کشمیر و جموں، ذیلی محکموں کے سربراہان اور اسکوآسٹ (SKUAST) کے نمائندے موجود تھے۔ اجلاس کے دوران فصلوں کے نقصانات، مٹی کے کٹاؤ اور زرعی اثاثوں کو ہوئے نقصان پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ شیلندر کمار نے کسانوں کو درپیش مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکمے کو ہدایت دی کہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر فیلڈ اسیسمنٹ کر کے جامع رپورٹ تیار کی جائے۔ انہوں نے تکنیکی ٹیموں کو موقع پر بھیجنے، ضرورت پڑنے پر بیج اور دیگر ضروری سامان تقسیم کرنے اور کسانوں کو فصلوں کی بحالی سے متعلق مشاورت فراہم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے اسکوآسٹ کے سائنسدانوں سے کہا کہ وہ محکمہ زراعت کے ساتھ قریبی اشتراک میں کام کریں اور سخت متاثرہ علاقوں میں کم مدت والی فصلوں کی کاشت سمیت سائنسی حل پیش کریں۔ اے سی ایس نے مزید کہا کہ تمام محکمے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی تعاون میں کام کریں اور کسانوں کی مدد کے لیے ہنگامی منصوبے تیار کریں تاکہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ شیلندر کمار نے حکومت کی...../ 112

ڈپٹی کمشنر گاندربل کا نالہ سندھ کے نچلے علاقوں کا دورہ

پانی کی بڑھتی سطح کا جائزہ، حفاظتی اقدامات اور انخلاء منصوبے پر زور

گاندربل 03 ستمبر//// خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر، ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) گاندربل جاتن کشور نے آج ضلع کے مختلف نچلے علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ نالہ سندھ میں بڑھتے ہوئے پانی کی سطح سے پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی سی نے بملورہ، فتح پورہ، گڈورہ، رکھی حرن اور دیگر حساس مقامات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر آئی اینڈ ایف سی نے پانی کی موجودہ سطح اور نالہ سندھ کے کناروں کو مضبوط بنانے کے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ ریت کے تھیلے اور مشینری ہر وقت تیار رکھی جائیں اور انخلاء کے منصوبے فعال رکھے جائیں۔ تحصیلدار نے بتایا کہ انخلاء کے لیے مناسب مقامات پہلے ہی متعین کر لیے گئے ہیں جو ضرورت پڑنے پر فعال کیے جائیں گے۔ ڈی سی نے حساس علاقوں میں اعلانات کرنے پر زور دیا تاکہ عوام کو محتاط اور باخبر رکھا جا سکے۔ بعد میں انہوں نے کچھ پورہ ککلن کا بھی دورہ کیا اور کچھ پورہ نالہ پر سڑک کی حالت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایس ڈی ایم ککلن کو چوکس رہنے اور بیکن...../ 111

ڈپٹی کمشنر کولگام کا بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، صورتحال کا جائزہ

عوام سے محتاط رہنے اور امداد کے لیے کنٹرول روم نمبرات پر رابطہ کرنے کی اپیل

کولگام، 03 ستمبر//// لگاتار بارشوں کے بعد پیدا شدہ صورتحال کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کولگام، اطہر عامر خان نے آج سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سہیل سرنگل کے ہمراہ خدوانی، قایمو، برازلو، چمپہ گنڈ، آڈ پورہ اور دیگر مقامات کا دورہ کیا اور موقع پر حالات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کا معائنہ کرنے کے ساتھ مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کی۔ بتایا گیا کہ خدوانی کے قریب پانی کی سطح خطرے کے نشان سے اوپر چلی گئی تھی جس کے باعث حساس مقامات سے لوگوں کو محفوظ جگہوں پر منتقل کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی سطح پر تمام مشینری اور عملے کو متحرک کیا گیا ہے تاکہ بروقت اور موثر ردعمل یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ محتاط رہیں اور کسی بھی مدد کے لیے کنٹرول روم نمبرات 9103424365، 9596001931 پر رابطہ کریں۔ ساتھ ہی عوام سے اپیل کی کہ غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں اور دریا...../ 110

یشا مدگل نے یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے کام کاج کا جائزہ لیا

سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مہمات میں انضمام، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور آمدنی کے اہداف پر زور

جموں، 3 ستمبر//// کمشنر سکریٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، یشا مدگل نے آج سول سکریٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (وائی ایس ایس) ڈپارٹمنٹ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں محکمے کے بجٹ، جاری اسکیموں، تنظیمی ڈھانچے، خالی آسامیوں، مالی اہداف اور مختلف اسکیموں کے تحت ہونے والے اخراجات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل وائی ایس ایس، سکریٹری جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل، اسپیشل سیکرٹری وائی ایس ایس، ڈائریکٹر فنانس، ایڈیشنل سیکرٹری اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سیکرٹری نے انسانی وسائل کے انتظام و انصرام کو محکمے کی کارکردگی کے لیے نہایت اہم قرار دیتے ہوئے بھرتی کے قواعد، سینیارٹی لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے اور ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کے اجلاسوں کو بروقت منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ آمدنی کے حوالے سے انہوں نے دونوں محکموں کے سربراہان کو پچھلے سال کے 127 کروڑ روپے کے ہدف سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے کی کوشش کرنے کی تاکید کی۔ ساتھ ہی انہوں SASCI، PMDP، RAVE، CAPEX اسکیموں کے تحت 100 فیصد فنڈز کے...../ 113

ڈپٹی کمشنر کپوارہ کی ریونیو کیپکس بجٹ پر میٹنگ، جاری کاموں کا جائزہ

نئے نائب تحصیل اور تحصیل دفاتر کی تعمیر، بروقت ڈی پی آرز اور تخمینے کی تیاری پر زور

کپوارہ 03 ستمبر////: ڈپٹی کمشنر کپوارہ، شری کانت بالا صاحب سوسے نے آج اپنے دفتر میں ریونیو شعبے کے بجٹ 26-2025 کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا اور منصوبوں کو بروقت شروع کرنے کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) اور تخمینے کی بروقت تیاری پر زور دیا۔ عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے ایک اہم فیصلے کے تحت ڈپٹی کمشنر نے متعدد نائب تحصیل دفاتر اور تحصیل دفاتر کے لیے نئی عمارتوں کی تعمیر کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو تاکید کی کہ تمام تعمیراتی کام مقررہ وقت میں مکمل کیے جائیں، ڈیڈ لائنز کی سختی سے پابندی کی جائے اور بین انحکماتی ہم آہنگی کو مزید بڑھایا جائے۔ میٹنگ میں اے سی آر، اے سی ڈی، تمام تحصیلدار اور اکاؤنٹس آفیسر ڈپٹی کمشنر دفتر بھی موجود تھے۔

ہندواڑہ میں فوڈ سیفٹی ایکٹ کی خلاف ورزی پر دکانداروں پر جرمانہ

کپوارہ، 3 ستمبر//// ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی، جو ایڈجوڈیکیٹنگ آفیسر بھی ہیں، نے آج مختلف دکانداروں پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ ایکٹ (FS&SA) 2006 کی خلاف ورزی کرنے پر 44 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ یہ جرمانہ ان دکانداروں پر عائد کیا گیا جو غیر معیاری اور غلط لیبل والے کھانے پینے کی اشیاء فروخت کر رہے تھے۔ یہ کارروائی اُن کیسوں کی شنوائی کے دوران عمل میں لائی گئی جو فوڈ سیفٹی ایکٹ 2006 کے تحت ایڈجوڈیکیٹنگ آفیسر کے سامنے پیش تھے۔ ایڈجوڈیکیٹنگ آفیسر نے انتباہ دیا کہ تمام فوڈ بزنس آپریٹرز کو قانونی ضوابط کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئندہ بھی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈ ایکٹ 2006 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کی گئی تو مزید سخت کارروائی کی جائے گی۔

سرینگر ٹائمز

4 ستمبر 2025ء بروز جمعرات

نازک اور ناخوشگوار حالات میں منافع خور سرگرم

فلڈ اور فوڈ کنٹرول پر بھاری ذمہ داریاں

موسم پر کوئی اعتبار نہیں۔ یہ میرا فلسفہ نہیں قدرت کا قانون ہے۔ پچھلے ایک ماہ کے دوران کچھ ایسے نظارے دیکھنے میں آئے کہ عقل حیران رہ گئی۔ ایک طرف بادل پھٹ جانے کے نتیجہ میں تباہی کے ساتھ ساتھ ہلاکتیں ہوئیں، دوئم شدید گرمی کے نتیجہ میں وادی کشمیر کے بارے میں یہ تصور غلط ثابت ہوتا ہوا نظر آیا کہ یہ سرزمین جنت کا نمونہ ہے۔ اس دوران جب بارش ہوئی لوگوں نے راحت کے احساس سے جھومنے کا من بنالیا مگر اچانک سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ نہ صرف وادی کشمیر میں دریائے جہلم میں پانی اوپر چڑھتا گیا بلکہ تیز بہاؤ کے نتیجہ میں اپنے ساتھ نہ جانے کتنے ڈھانچوں کو لے لیا۔ انسانی لاشیں تیرتی ہوئی نظر آئیں اور ڈوبتے افراد کو بچانے کی کوشش میں بچانے والے بھی بہہ گئے۔ کشتواڑ میں درجنوں لوگ اس وقت اس دنیا سے ہی رخصت ہوگئے کہ جب بادل پھٹ گئے۔ آسمان سے آبشار کی صورت میں بارش برسی۔ مٹی کے تودے گر پڑے اور بستی غائب ہوگئی، افراد خانہ دم توڑ گئے۔

لاشوں کو ڈھونڈنے میں زبردست جستجو بھی کئی روز تک کام نہ آئی۔ بچاؤ ٹیموں کو کافی مشقت کے باوجود نامرادی کا سامنا کرنا پڑا۔ ابھی تک لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ ان کے زندہ ہونے کے اب کوئی امکان بھی نہیں۔ ان واقعات کے ہوتے ہوئے افغانستان میں بھونچال آیا۔ سینکڑوں لوگ ملبے کے نیچے دب گئے، بچاؤ کاروائیاں ہورہی ہیں مگر لاپتہ افراد کی کھوج میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اسی دوران مذید بارش نے جموں کا رُخ کیا اس سے پہلے وادی چناب میں تیز اور مسلسل بارش نے تہلکہ مچایا تھا۔ قدرت کے یہ کھیل جاری رہے۔

سرینگر میں اگر بارش ایک نازک موقعہ پر تھم نہ جاتی تو سیلاب کا آنا تقریباً طے تھا۔ لیکن ابھی اہل وادی دریائے جہلم میں پانی کی گرتی ہوئی سطح پر اطمینان کی سانس ہی لے رہے تھے کہ موسم کے ماہرین نے ایک اور رخوفناک موسمی تبدیلی کا پیغام سنایا۔ اہل جموں وکشمیر اس تبدیلی کے اعلان سے پیدا شدہ صورت کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔

جموں میں سیلاب کے خطرہ سے لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے نازک مقامات پر عوام نے بھی حکام کی ایڈوائزری کے تحت نقل مکانی کیلئے تیاریاں کی ہیں۔ انتظامیہ نے سیلاب آنے کی صورت میں صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنی طرف سے ساری تیاریاں کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے مگر قدرتی آفات کے پیش نظر اس وقت ساری ذمہ داری حکمرانوں اور سرکاری منتظمین پر ڈالنا مناسب نہیں ہے۔ انتظامیہ اس وقت شدید پریشانیوں میں مبتلا ہوسکتی ہے ان کی مشکل کو آسان بنانے سے بچاؤ کے راستے خود بخود ہموار ہوسکتے ہیں۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی ہے۔ وزیروں اور روزیروں کے ماتحت عملہ پولیس کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر ایک دوسرے سے مکمل تعاون کرنے کی صورت میں ہی مصیبتوں کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ بات حکومت کو ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ بعض اہم معاملات پر ساری ذمہ داری حکام پر ہی عائد ہوتی ہے۔ مثلاً غیر معمولی ناخوشگوار اور نازک حالات میں سماج میں ان لوگوں پر نظر رکھنے کی سخت ضرورت ہے کہ جو لوگوں کی مجبوریوں اور حکام کی مصروفیت سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیلئے ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں اور اپنی منشاء کے مطابق قیمتیں مقرر کرتے ہیں۔

مشکل گھڑی میں اس قسم کے عناصر مصیبتوں میں ناقابل برداشت اضافہ کرنے کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔ محکمہ فلڈ کنٹرول اور فوڈ کنٹرول کو چاہیے کہ اس صورتحال کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔

صدر جمہوریہ ہند کی سنٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت

نئی دہلی 3 ستمبر (پی آئی بی) صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے آج (3 ستمبر، 2025ء کو) تمل ناڈو کے شہر تھرووارور میں واقع سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو کے دسویں جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے کہا کہ سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو، اعلیٰ تعلیمی معیار برقرار رکھنے اور فکری تجسس اور تنقیدی سوچ کو فروغ والا ماحول فراہم کرنے پر خصوصی ستائش کی مستحق ہے۔ انہوں نے یہ جان کر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم کے ذریعے تعلیم کے فوائد معاشرے کے وسیع طبقے تک پہنچا رہی ہے۔ صدر جمہوریہ نے یہ جان کر خوشی ظاہر کی کہ سینٹرل یونیورسٹی آف تمل ناڈو، پسماندہ طبقات کی جامع ترقی کی خاطر کمیونٹی کالج اور ڈاکٹر امبیڈکر سینٹر فار ایکسیلنس جیسے اقدامات کے ذریعے سرگرمی کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد فرد کی ترقی کو سماجی ترقی سے ہم آہنگ کرنے والا ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کو سماج کو فائدہ پہنچانے پر مرکوز ہونا چاہیے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ صنعت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کو انسانیت کی بڑی بھلائی کے لیے، خاص طور پر فطرت اور ماحولیات کی ترقی کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ زندگی بھر سیکھنے کے عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ علم حاصل کرتے رہنا ایک زندگی بھر کا عمل ہے۔ مثال کے طور پر مہاتما گاندھی اپنی پوری زندگی طالب علم رہے۔ انہوں نے تمل اور بنگالی جیسی زبانیں سیکھیں، گیتا جیسی مذہبی کتابوں کا مطالعہ کیا، سینڈل بنانے اور چرکھا چلانے جیسی بہت سی مہارتیں سیکھیں۔ ان کے سیکھنے کی فہرست تقریباً لامحدود ہے۔ گاندھی جی اپنی زندگی کے آخری دن تک غیر معمولی طور پر باشعور اور سرگرم رہے۔ صدر جمہوریہ نے طلباء کو مشورہ دیا کہ تجسس کا جذبہ برقرار رکھیں اور ہمیشہ جستجو کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے مسلسل سیکھنے کو فروغ حاصل ہوگا اور مسلسل سیکھنا، ان کی مہارتوں کی ہمیشہ طلب رہے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ گزشتہ چند دہائیوں میں، انٹرنیٹ کے انقلاب نے ہماری دنیا کو اس طرح تبدیل کر دیا ہے کہ کئی نئے پیشے وجود میں آئے ہیں، جن کا ہم نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ مصنوعی ذہانت اور صنعتی انقلاب 4.0، اب کام کرنے کے طریقہ کار کو پوری طرح بدل کر رکھ دیں گے۔

ہند جرمنی مذاکرات میں یورپی یونین معاہدے پر تعاون کی امید

نئی دہلی 3 ستمبر (یو این آئی) آزاد تجارتی معاہدے پر امریکہ کے ساتھ جاری کشمکش کے درمیان ہندوستان نے یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جرمنی سے تعاون کی امید ظاہر کی ہے جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان ڈیوڈ ویڈفل کے ساتھ بدھ کو یہاں مذاکرات کے دوران وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے اپنے افتتاحی بیان میں یورپی یونین کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو مستحکم کرنے اور آزاد تجارتی معاہدے کی بات چیت کو تیزی لانے کے لیے جرمنی کے تعاون کی خواہش کی۔ جرمن وزیر خارجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے کہا ہم آپ اور آپ کے وفد کا جرمنی کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے ہندوستان کے پہلے دورے پر خیر مقدم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان گزشتہ 60 سالوں سے مختلف سطحوں پر مضبوط تعلقات رہے ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا ہم اسٹریٹجک شراکت کے 25 سال، سائنسی تعاون کے 50 سال، ثقافتی معاہدوں کے تقریباً 60 سال اور جیسا کہ آپ نے بنگلور میں دیکھا، ایک صدی سے زیادہ کاروباری تعلقات کا جشن منا رہے ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ دونوں فریقین باہمی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گہرائی سے بات چیت کریں گے۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان بامعنی بین حکومتی مشاورت کی تیاری میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور جرمنی کی کثیر الجہتی تعاون کی مضبوط تاریخ ہے اور مجھے یقین ہے کہ آج کی ہماری بات چیت اسے مزید آگے لے جائے گی۔

شیوراج سنگھ چوہان پنجاب سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے

نئی دہلی 3 ستمبر (پی آئی بی) زراعت، کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقیات کے مرکزی وزیر جناب شیو راج سنگھ چوہان آج پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے اور ریاست میں شدید بارش اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع کی صورت حال کا جائزہ لیں گے۔ وزیر موصوف نے آج پنجاب کے گورنر اور وزیر اعلیٰ سے فون پر اس سلسلے میں تفصیلی گفتگو بھی کی۔

ڈاکٹر جتندر سنگھ کا اسٹارٹ اپس کے فروغ اور انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول کی تیاریوں کا جائزہ

نئی دہلی 3 ستمبر (پی آئی بی) مرکزی وزیر مملکت (آزاد چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم، وزیر مملکت برائے وزیر اعظم دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشنز، جوہری توانائی اور خلائی اُمور ڈاکٹر جتندر سنگھ نے آج نئی دہلی کے حال ہی میں افتتاح شدہ کارتیہ بھون میں تمام سائنس سیکریٹریوں کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ وزارت کے نارتھ بلاک سے منتقل ہونے کے بعد یہ پہلی مشترکہ میٹنگ تھی۔ میٹنگ میں حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر پروفیسر اجے کمار سود کے علاوہ جوہری توانائی، خلائی اُمور، محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی، محکمہ بایو ٹیکنالوجی کونسل برائے سائنسی و صنعتی تحقیق (CSIR)، وزارت ارضیاتی علوم اور بھارتی خلائی تحقیق تنظیم کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے عنقریب منعقد ہونے والے انڈین انٹرنیشنل سائنس فیسٹیول (IISF) کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اسٹارٹ اپس کی سرپرستی کریں اور انہیں قومی سائنس فیسٹیول کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ IISF اب ایک عوامی مرکزیت رکھنے والا پلیٹ فارم بن چکا ہے جو سائنس و ٹیکنالوجی میں شمولیتی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کانکلیو پر بھی تفصیلی رائے دی۔ یہ بھارت کا سالانہ فلیگ شپ پلیٹ فارم ہے جہاں مختلف وزارتیں، اختراع کار، نوبل انعام یافتگان، عالمی ماہرین اور نوجوان لیڈر شریک ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ کے مطابق ESTIC جدید تحقیق اور ڈیپ ٹیک بریک تھروز پیش کرے گا اور "وکست بھارت 2047" کے ہدف کے لیے ایک نئے سائنسی دور کی بنیاد ڈالے گا۔ جائزہ کے دوران ڈاکٹر جتندر سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی بایو E3 پالیسی (بایو اکانومی، روزگار، ماحولیات) پر زور دینے کی یاد دہانی کرواتے ہوئے کہا کہ بایو ٹیکنالوجی اور دیگر ابھرتے ہوئے شعبے بھارتی معیشت میں زبردست قدر شامل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے وزارت ارضیاتی علوم اور انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا اور حالیہ شدید بارشوں کے پس منظر میں ریئل ٹائم معلومات کی فراہمی اور ابتدائی وارننگ سسٹم کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ عوامی تحفظ اور بہتر تیاری ممکن ہو سکے۔

حکومت کی دوا سازی اور طبی تحقیق کے ضابطوں میں ترمیم کی تجویز

نئی دہلی 3 ستمبر (پی آئی بی) ریگولیٹری تعمیل کو کم کرنے اور دوا سازی اور طبی تحقیق کے شعبوں میں کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کے لیے عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی ہدایات کے مطابق، مرکزی وزارت صحت ادویات اور طبی آزمائش سے متعلق نئے ضابطوں (این ڈی سی ٹی) 2019 میں ترمیم کرنے والی ہے۔ مجوزہ ترامیم 28 اگست 2025 کو گزٹ آف انڈیا میں شائع کی گئیں جن پر عوام سے ان کی رائے مانگی گئی ہے۔ ان ترامیم کا مقصد ٹیسٹ لائسنس حاصل کرنے اور بایو اویلیبلٹی/ بایو ایکویلینس (بی اے/ بی ای) کے مطالعے سے متعلق درخواستیں جمع کرانے کے تقاضوں اور طریقہ کار کو آسان بنانا ہے۔ مجوزہ ترامیم کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں: 1۔ ٹیسٹ لائسنس کی درخواستیں: مجوزہ ترمیم کے تحت ٹیسٹ لائسنس کے موجودہ لائسنس کے نظام کو نوٹیفکیشن/ اطلاعاتی نظام میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے، درخواست گزار کو ٹیسٹ لائسنس کے لیے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے (سوائے ہائی رسک کیٹیگری کی دوائیوں کے ایک چھوٹے زمرے کے) بلکہ صرف سنٹرل لائسنسنگ اتھارٹی کو مطلع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مزید برآں، ٹیسٹ لائسنس کی درخواستوں کے لیے مجموعی قانونی پروسیسنگ کا وقت 90 دن سے کم کر کے 45 دن کر دیا جائے گا۔ 2۔ بایو اویلیبلٹی/ بایو ایکویلینس (بی اے/ بی ای) مطالعہ ایپلی کیشنز: مجوزہ ترمیم کے تحت، موجودہ لائسنس کی ضرورت کو بی اے/ بی ای کے مطالعے کے کچھ زمروں کے لیے ختم کر دیا جائے گا۔

کرناٹک بی جے پی رکن اسمبلی کے خلاف مقدمہ درج

بنگلورو، 3 ستمبر (یو این آئی) کرناٹک پولیس نے آج ہری ہر کے بی جے پی رکن اسمبلی بی پی ہریش کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) اوما پرشانت کی مبینہ طور پر توہین کرنے کے الزام میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی اور دعویٰ کیا کہ ایس پی اوما کانت نے داونگیرے ضلع میں کانگریس لیڈروں کے 'پالتو کتے کی طرح کام کیا'۔

این جی ٹی کا اجمیر میونسپل کارپوریشن پر بھاری جرمانہ

اجمیر، 03 ستمبر (یو این آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے راجستھان میں اجمیر کی قدیم تاریخی انا ساگر جھیل میں آلودگی اور جھیل میں گرنے والے گندے نالوں کے سلسلے میں دائر درخواست پر اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اجمیر میونسپل کارپوریشن پر 38 کروڑ 70 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ مقامی باشندہ بابولال ساہو نے اس معاملے میں این جی ٹی بھوپال میں عرضی دائر کی تھی۔ این جی ٹی بھوپال نے یہ معاملہ راجستھان ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کو جانچ کے لیے بھیجا تھا۔ انا ساگر جھیل کی جانچ کے بعد آر ایس پی سی بی نے اپنی رپورٹ این جی ٹی کو بھیج دی۔ اس کے بعد این جی ٹی نے یہ فیصلہ سنایا۔ این جی ٹی نے جرمانے کی رقم 60 دنوں میں ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی حکم دیا ہے کہ جرمانہ وقت پر ادا نہ کرنے پر سود بھی وصول کیا جائے۔

چھتیس گڑھ میں ڈیم ٹوٹنے سے سیلاب، 4 ہلاک

رائے پور، 03 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع بلرام پور میں ایک چھوٹے ڈیم کا ایک حصہ ٹوٹنے کے بعد اچانک سیلاب آ گیا۔ اس حادثے میں اب تک چار افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ تین زخمی اور تین لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ افسران نے بدھ کے روز اس واقعے کی اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ بلرام پور کے ڈیم میں منگل کی دیر رات دراڑ آ گئی تھی۔ ایک سرکاری افسر نے اس واقعے کے بارے میں بتایا، "ایک عورت اور اس کی ساس سمیت چار افراد اس وقت ہلاک ہو گئے جب وہ اپنے گھروں میں سو رہے تھے۔ تین افراد ابھی بھی لاپتہ ہیں اور تلاش کا عمل جاری ہے۔ اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا گیا ہے۔" وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائے نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ بلرام پور ضلع میں جاری شدید بارش کی وجہ سے گاؤں دھنیش پور میں واقع لتی (ستبہنی) ڈیم کے ٹوٹنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔

امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کے تحت نئے استثنیٰ اور جرمانے نافذ

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے وزارت داخلہ کی طرف سے جاری کردہ گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ، 2025 کے تحت چھوٹ کے نئے قوانین جاری کیے ہیں۔ امیگریشن اینڈ فارنرز (استثنیٰ) آرڈر، 2025، یکم ستمبر 2025 سے نافذ العمل ہے اور امیگریشن پالیسی، استثنیٰ اور جرمانے میں اہم تبدیلیاں متعارف کرایا ہے۔ حکم کے مطابق نیپال اور بھوٹان کے شہریوں کو ان ممالک کے ساتھ مشترکہ زمینی سرحدوں کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہونے یا ہندوستان سے اپنے آبائی ممالک کو واپس جانے کے لیے پاسپورٹ، ویزا یا دیگر سفری دستاویزات کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم اگر وہ چین، مکاؤ، ہانگ کانگ یا پاکستان کے راستے ہندوستان میں داخل ہوتے ہیں یا ہندوستان سے ان ممالک کا سفر کرتے ہیں تو وہ کسی رعایت کے حقدار نہیں ہوں گے۔ تبتی شہری جو 1959 کے بعد اور 30 مئی 2003 سے پہلے ہندوستان میں داخل ہوئے اور پہلے سے ہی مناسب رجسٹریشن اور ایک درست رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے ساتھ ملک میں مقیم ہیں وہ نئے ایکٹ کی دفعات سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وہ تبتی جو 30 مئی 2003 کے بعد کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ جاری کردہ خصوصی داخلے کے اجازت نامے کے ساتھ ہندوستان-نیپال سرحد کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے وہ بھی استثنیٰ کے اہل ہوں گے۔ ہندو، سکھ، بدھ، جین، پارسی اور عیسائی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد جو 31 دسمبر 2024 کو یا اس سے پہلے مذہبی ظلم و ستم یا ظلم وستم کے خوف کی وجہ سے پاکستان، افغانستان یا بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے انہیں نئے قوانین کے تحت چھوٹ دی جائے گی۔ رجسٹرڈ سری لنکا کے تامل پناہ گزین جنہوں نے 9 جنوری 2015 تک ہندوستان میں پناہ کی درخواست کی تھی اپنے قیام کی مدت تک اس قانون سے مستثنیٰ رہیں گے۔ تمام غیر ملکی شہریوں کو صرف نامزد امیگریشن چوکیوں سے داخل ہونے اور باہر نکلنے کی اجازت ہوگی۔ تیسرے نوٹیفکیشن میں قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم مقرر کی گئی ہے اور یہ جرمانے عائد کرنے کے مجاز اہلکاروں کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ درست دستاویزات کے بغیر ہندوستان میں داخل ہونے پر 5 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

وزیر اعظم کی کرما پوجا پر نیک خواہشات پیش

نئی دہلی 3 ستمبر (پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج تمام ہم وطنوں بالخصوص قبائلی برادری کو، کرما پوجا کے موقع پر مبارکباد پیش کی۔ جناب مودی نے کہا کہ "یہ تہوار، جو بھائی اور بہن کے اٹوٹ رشتے کی علامت ہے، اس میں فطرت کی پوجا کو بھی خاص اہمیت حاصل ہے۔" وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا: "سبھی ہم وطنوں کو، خاص طور پر قبائلی برادری کے اپنے اہل خانہ کو، کرما پوجا کی ڈھیروں نیک خواہشات۔ بھائی-بہن کی اٹوٹ محبت کی علامت کے اس تہوار میں فطرت کی پوجا کا بھی خاص مقام ہے۔ میری خواہش ہے کہ یہ مبارک موقع سبھی کے لیے خوشی، خوش نصیبی اور بہترین صحت لے کر آئے، ساتھ ہی ماحولیات کے تحفظ کے تئیں بھی ترغیب بھی دے۔"

گڈکری کا شہروں میں ٹریفک نظام بہتر بنانے پر زور

رنگ روڈز اور بائی پاسز کے ذریعے دباؤ کم کرنے کی تجویز

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے شہروں میں بھیڑ بھاڑ کے پیش نظر ٹریفک نظام کو ہموار بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہروں میں ٹریفک مینجمنٹ کے لیے رنگ روڈز اور بائی پاسز جیسے نظام پر توجہ دے کر ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ شہری علاقوں میں باہر کی گاڑیوں کا پریشر کم ہو اور دور دراز کی گاڑیوں کو شہر کے مضافات سے ان کی منزلوں تک پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بارے میں ساتھی وزراء اور عہدیداروں سے بات کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر گڈکری نے کہا، 'شہری علاقوں کے ارد گرد قومی شاہراہوں کی پائیدار ترقی کے لیے اختراعی پالیسی اقدامات پر ایک مشاورتی ورکشاپ کی صدارت کی۔ وزارت میں وزرائے مملکت اجے ٹمٹا جی اور ہرش ملہوترا جی، ریاستی حکومت کے افسران اور میونسپل کمشنرز نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران قومی شاہراہوں کی تعمیر اور ہائی وے کی تعمیر پر توجہ مرکوز کی گئی۔'

سیتارمن کی جی ایس ٹی کونسل میٹنگ کی صدارت

نئی دہلی 3 ستمبر (یو این آئی) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے بدھ کے روز راجدھانی میں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل کی 56ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، دہلی، گوا، ہریانہ، جموں وکشمیر، میگھالیہ اور اڈیشہ کے وزرائے اعلیٰ، اروناچل پردیش، بہار، مدھیہ پردیش اور تلنگانہ کے نائب وزرائے اعلیٰ، منی پور کے گورنر، ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے خزانہ، محکمہ محصولات کے سکریٹری، مرکزی بالواسطہ ٹیکس اور بورڈ آف کسٹمز کے چیئرمین، اراکین اور وزارت خزانہ کے سینئر افسران نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ یہ میٹنگ جمعرات کو بھی جاری رہے گی اس میٹنگ میں جی ایس ٹی میں اگلے مرحلے کی اصلاحات کے حوالے سے اہم فیصلے کیے جائیں گے۔

بارش متاثرہ ریاستوں کیلئے خصوصی ریلیف پیکیج کا مطالبہ

راہل گاندھی کی سیلابی تباہی پر وزیر اعظم سے فوری مدد کی اپیل

نئی دہلی 03 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جموں کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں شدید بارشوں سے ہونے والی تباہی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے ان ریاستوں کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ آفات کی وجہ سے ان ریاستوں میں حالات بہت خوفناک ہو گئے ہیں اور وہاں کے لوگوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے، اس لیے حکومت کو متاثرہ ریاستوں اور خاص طور پر کسانوں کے مفاد میں خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔ کانگریس کے سابق صدر نے بدھ کے روز سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "مودی جی، پنجاب میں سیلاب نے خوفناک تباہی مچائی ہے۔ جموں کشمیر، ہماچل اور اتراکھنڈ کی صورتحال بھی بہت تشویشناک ہے۔ ایسے مشکل وقت میں آپ کی توجہ اور مرکزی حکومت کی فعال مدد بہت ضروری ہے۔ ہزاروں خاندان اپنی جانیں بچانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "میں درخواست کرتا ہوں کہ ان ریاستوں، خاص طور پر کسانوں کے لیے فوری طور پر ایک خصوصی ریلیف پیکج کا اعلان کیا جائے، اور راحت اور بچاؤ کے کاموں کو تیز کیا جائے

پنجاب میں سیلاب سے تباہی جاری

تعلیمی اداروں میں سات ستمبر تک تعطیلات کا اعلان

چنڈی گڑھ، 03 ستمبر (یو این آئی) ہماچل پردیش، جموں وکشمیر اور پنجاب میں گزشتہ تین دن سے جاری بارش کے باعث بھاکھڑا اور پونگ ڈیم میں سطح آب بڑھ گئی ہے۔ ریاست کے تمام 23 اضلاع کے 1200 سے زائد گاؤں سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب نے اب تک 30 لوگوں کی جان لے لی ہے۔ گھگر ندی کا پانی خطرے کے نشان کے قریب پہنچ گیا ہے۔ موہالی میں ضلع انتظامیہ نے الرٹ کر دیا ہے۔ ریاستی حکومت نے پورے پنجاب کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے۔ چیف سکریٹری اے پی سنہا کے خط کے مطابق تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں تعطیلات بھی سات ستمبر تک بڑھا دی گئی ہیں۔ پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے کہا، "وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کے احکامات کے مطابق، سیلاب کی صورتحال کے پیش نظر پنجاب کے تمام سرکاری/ معاونت یافتہ/ تسلیم شدہ اور نجی اسکول، کالج، یونیورسٹی اور پولی ٹیکنک ادارے سات ستمبر 2025 تک بند رہیں گے۔" مسٹر سنہا نے ایک سرکاری خط جاری کر کے پوری ریاست کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ مسلسل بارش اور ڈیم سے پانی چھوڑنے کی وجہ سے ریاست کے 1200 سے زائد گاؤں سیلاب کی زد میں ہیں اور لاکھوں افراد متاثر ہیں۔ انہوں نے خط میں حکام اور محکموں کو کچھ ہدایات بھی دی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر کسی علاقے میں سیلاب یا آفت کا خطرہ سنگین ہو جائے تو وہ قانون کے تحت تمام ضروری احکامات جاری کر سکتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ متاثرہ علاقوں میں جلد اور مناسب اقدامات کیے جائیں تاکہ لوگوں کے جان و مال کی حفاظت ہو سکے۔ اضلاع کے قدرتی آفات کے یونٹس (ڈی ڈی ایم اے) فوری طور پر متاثرین کی مدد کریں۔ اس میں خوراک، پانی، دوا اور محفوظ مقام فراہم کرنا شامل ہے۔ ان کا کام یہ ہے کہ لوگ محفوظ رہیں اور امدادی سامان بروقت پہنچایا جائے۔

چین نے افغانستان کو زلزلہ متاثرین کیلیے امدادی فنڈز فراہم کر دیے

کابل، 3 ستمبر (یو این آئی) چین نے افغانستان میں ہلاکت خیز زلزلہ کے متاثرین کیلیے امدادی فنڈز فراہم کر دیے جس پر کابل نے بیجنگ کا شکریہ ادا کیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں چینی سفارت خانے کے ناظم الامور یاؤ شوہوئی نے افغانستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے جنرل ڈائریکٹر برائے انتظامیہ محمد عالم علمیار سے ملاقات کی اور زلزلہ متاثرین کیلیے چینی سفارت خانے، چینی اداروں اور اوورسیز چائنیز ایسوسی ایشن کی جانب سے دی گئی امدادی رقم اور سامان ان کے حوالے کیا۔ چینی ناظم الامور یاؤ شوہوئی نے گزشتہ روز ملاقات کے دوران کہا کہ افغانستان کے صوبہ کنڑ اور دیگر صوبوں میں حالیہ شدید زلزلے سے بھاری جانی و مالی نقصان پہنچایا جس پر چینی عوام کو گہرا دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چینی سفارت خانے، چینی اداروں اور افغانستان میں مقیم چینی باشندوں کی ایسوسی ایشن نے فوری طور پر امدادی رقوم اور سامان جمع کیا تاکہ متاثرین کی مدد کی جا سکے۔ اس موقع پر افغانستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے جنرل ڈائریکٹر برائے انتظامیہ محمد عالم علمیار نے فنڈز فراہم کرنے پر چین کا شکریہ ادا کیا اور افغانستان میں زلزلے سے ہونے والی تباہی اور امدادی سرگرمیوں پر بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل وقت میں کام آنے والا دوست ہی حقیقی دوست ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ افغان عوام، چینی عوام کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس امداد کو مکمل طور پر آفات سے نمٹنے اور تعمیر نو کیلیے استعمال کریں گے۔

شمالی کوریائی فوج نے کرسک علاقے کو آزاد کروانے میں مدد کی/روسی صدر

بیجنگ، 3 ستمبر (یو این آئی) چین میں روسی صدر پیوٹن اور شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کی ملاقات ہوئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اس موقع پر روسی صدر نے کہا کہ روس اور شمالی کوریا کے دوستانہ تعلقات ہیں، شمالی کوریا کی فوج نے کرسک علاقے کو آزاد کرانے میں مدد کی۔ روسی صدر نے کہا کہ شمالی کوریا کے فوجیوں نے بہادری سے مقابلہ کیا۔ روس اور شمالی کوریا ایک ساتھ جدید نازی ازم کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ اس موقع پر کم جونگ ان نے کہا کہ ہمارے تعلقات تمام شعبوں میں ترقی کر رہے ہیں، بطور بھائی روس کی ہر ممکن مدد کرنے کو تیار ہوں۔

فلسطینی حکام کو امریکی ویزے جاری نہ کرنا ناقابل قبول ہے/صدرِ فرانس

پیرس، 3 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے فلسطینی حکام کو اقوام متحدہ کے اسرائیل-فلسطین جنگ پر اعلیٰ سطحی اجلاس سے قبل ویزے دینے سے انکار کرنے پر امریکہ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو ناقابل قبول قرار دیا۔ میکرون نے منگل کے روز امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، فلسطینی حکام کو ویزے نہ دینے کا امریکی حکام کا فیصلہ ناقابل قبول ہے۔ ہم اس فیصلے کو واپس لینے اور میزبان ملک کے معاہدے کے مطابق فلسطینی نمائندگی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میکرون نے کہا کہ انہوں نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے بات کی، جن کے ساتھ وہ 22 ستمبر کو نیویارک میں ہونے والی دو ریاستی حل کانفرنس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا، ”ہمارا مقصد واضح ہے: دو ریاستی حل کے لیے زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی حمایت حاصل کرنا ہے جو کہ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کی جائز امنگوں کو پورا کرنے کا واحد راستہ ہے۔“ فرانسیسی صدر نے زور دیا کہ امن کے حصول کے لیے مستقل جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، غزہ میں بڑے پیمانے پر انسانی امداد کی فراہمی، اور علاقے میں استحکام مشن کی تعیناتی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کو غیر مسلح کرنا اور غزہ میں حکومت سے باہر کرنا ضروری ہے، جبکہ فلسطینی اتھارٹی کو اصلاحات اور مضبوطی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، کوئی بھی جارحیت، الحاق کی کوشش، یا عوام کی جبری نقل مکانی کا عمل سعودی ولی عہد کے ساتھ طے پانے والی ہم آہنگی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی، اس دوڑ میں پہلے ہی کئی شراکت دار شامل ہو چکے ہیں۔ میکرون کے مطابق، یہ کانفرنس خطے میں امن اور سلامتی کے لیے ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہونے کی امیدوار ہے۔ گزشتہ ہفتے، واشنگٹن نے سینئر فلسطینی حکام، بشمول صدر محمود عباس، کے ویزے منسوخ کر دیے، جس کے نتیجے میں انہیں اقوام متحدہ کے اجلاسوں کے لیے نیویارک جانے سے دانستہ طور پر روک دیا گیا، یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کئی یورپی ممالک ریاستِ فلسطین کو تسلیم کرنے کی تیاری میں ہیں۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 500,63 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔

معیاری سڑکوں کی وجہ سے سعودی عرب میں سڑک حادثات کم

ریاض، 3 ستمبر (یو این آئی) سعودی وزارت ٹرانسپورٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ معیاری سڑکوں کی وجہ سے حادثات میں اموات کی شرح کم ہوگئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزارتِ ٹرانسپورٹ ولاجسٹک کے جنرل ڈائریکٹر برائے کوالٹی و ماحولیات انجینئر العباس الحازمی نے کہا ہے کہ 2030 تک سعودی عرب میں سڑکوں کا معیار عالمی اشاریے میں مزید بہتر ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معیاری سڑکوں کی وجہ سے ٹریفک حادثات کی شرح اموات کوفی ایک لاکھ آبادی پر 5 سے کم کیا جا چکا ہے، سعودی عرب شاہراہوں کے شعبے میں نمایاں ترقی کے ساتھ جدید اختراعات اور پائیدار حل کو اپنا رہا ہے۔ العباس الحازمی نے بتایا کہ ٹرک راستوں میں پہلی بار کمپیکٹڈ سیمنٹ کانکریٹ لیئر آزمایا گیا ہے، جو بھاری ٹریفک کے دباؤ کو برداشت کرنے، سڑکوں کی عمر بڑھانے اور مرمتی اخراجات کم کرنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ قدرتی خام مواد پر انحصار کم کرنے اور ملبے کو قیمتی وسائل میں بدلنے کے لیے اب ماحولیاتی پائیداری کا ادارہ تعمیراتی ملبے کو اسفالٹ مکسچر میں شامل کرنے کی جدت کاری پر کام کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف 2022 میں 22 ملین ٹن تعمیراتی فضلہ پیدا ہوا، جس کے 2035 تک 39 ملین ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے، ہدف یہ ہے کہ ان میں سے 60 فی صد ملبہ ری سائیکل کیا جائے۔ واضح رہے کہ اس وقت سعودی عرب کے پاس 73 ہزار کلومیٹر طویل شاہراہوں کا دنیا کا سب سے بڑا مربوط نیٹ ورک موجود ہے، جب کہ جی 20 ممالک میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کے معیار کے لحاظ سے یہ چوتھے نمبر پر ہے جہاں سڑکوں کا کوالٹی انڈیکس 5.7 ریکارڈ کیا گیا ہے۔

روس نے گزشتہ رات 502 ڈرون اور 24 میزائل داغے/یوکرینی فضائیہ

کیف، 3 ستمبر (یو این آئی) یوکرین کی فضائیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف پر گزشتہ شب 502 ڈرونز اور 24 میزائلز سے حملہ کیا۔ یوکرینی فضائیہ کے مطابق روس کی جانب سے کیے گئے فضائی حملے کے دوران یوکرین نے 430 روسی ڈرون اور 21 میزائل مار گرائے۔ یوکرینی فوج کے مطابق یوکرینی فضائی دفاعی نظام روسی میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے میں مصروف ہے۔ دوسری جانب روس کے علاقے روستوف میں ٹرین اسٹیشن کے قریب یوکرینی ڈرون گرنے سے بجلی کی فراہمی اور ٹرینوں کا شیڈول متاثر ہوا ہے۔ روسی وزارتِ دفاع کا کہنا ہے کہ فضائی دفاعی نظام نے یوکرین کے 105 ڈرون تباہ کر دیے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان کا کہنا ہے کہ یوکرین اور اس کے اتحادی تنازع کے حل پر کسی بھی قسم کے سمجھوتے کے امکان کو مسترد کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں مظاہروں کے دوران 10 افراد ہلاک ہوئے انسانی حقوق کی تنظیم کا دعویٰ

جکارتہ، 3 ستمبر (یو این آئی) انسانی حقوق کے ایک گروپ نے بدھ کو کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے انڈونیشیا میں پرتشدد مظاہروں کے دوران کم از کم 10 افراد ہلاک ہوئے، یہ ان کئی اداروں میں سے ایک ہے جنہوں نے اس بدامنی کے نتیجے میں ہلاکتوں کی اطلاع دی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا کی سب سے بڑی معیشت کو گزشتہ ہفتے ہلا دینے والی یہ بدامنی معاشی عدم مساوات اور قانون سازوں کو دی جانے والی پرتعیش مراعات کے خلاف عوامی غصے سے شروع ہوئی تھی، بعدازاں ایک نیم فوجی یونٹ کے ہاتھوں ایک نوجوان ڈرائیور کے قتل کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد یہ احتجاج بڑھ گیا اور پولیس کے خلاف بھی غصہ بھڑک اٹھا۔ ریاستی ادارے نیشنل کمیشن آن ہیومن رائٹس (کومنس ہام) نے اے ایف پی کو بتایا کہ اسے اطلاعات ملی ہیں کہ 10 افراد ہلاک ہوئے ہیں، گروپ کی سربراہ انیس ہدیہ نے کہا کہ ’اس بات کے اشارے ہیں کہ ان میں سے کچھ حکام کے ضرورت سے زیادہ طاقت کے استعمال کا نشانہ بنے‘۔ انہوں نے کہا کہ یہ اموات گریٹر جکارتہ، مکاسر (جنوبی سولاویسی)، وسطی جاوا اور پاپوا کے علاقوں میں رپورٹ ہوئیں۔ کومنس ہام نے یہ بھی بتایا کہ 900 سے زائد افراد زخمی ہوئے اور ہزاروں کو حراست میں لیا گیا، تاہم ان میں سے زیادہ تر کو بعد میں رہا کر دیا گیا، انیس ہدیہ نے کہا کہ بہت سے دیگر مقامات سے ابھی کوئی رپورٹ نہیں ملی، اس بات کا امکان ہے کہ یہ اعداد و شمار مزید بڑھیں‘۔ اے ایف پی نے اس سے قبل گزشتہ ہفتے سے اب تک مظاہروں سے جڑی کم از کم 6 ہلاکتوں کی تصدیق کی تھی، کئی شہروں میں ہونے والی یہ بدامنی صدر پرابوو سوبیانتو کے گزشتہ سال اقتدار سنبھالنے کے بعد سب سے سنگین بحران تھا، جس نے سابق جنرل کو قانون سازوں کی مراعات واپس لینے پر مجبور کر دیا۔

امید کرتے ہیں کہ سازش سے متعلق ٹرمپ نے طنزیہ انداز میں بیان دیا ہوگا/کریملن

ماسکو، 3 ستمبر (یو این آئی) کریملن نے سازش سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر کے بیان پر کریملن نے ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی کچھ منصوبہ بندی نہیں کر رہا۔ کریملن کے خارجہ پالیسی مشیر یوری اوشاکوف نے بیان میں کہا ہے کہ صدر پوتن چین کے صدر شی جن پنگ اور شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن کے ساتھ امریکہ کے خلاف کوئی سازش نہیں کر رہے۔ ان کا کہنا ہے کہ روس کے چین اور شمالی کوریا سے رابطے روس کے مفاد میں ہے کسی کے خلاف نہیں۔ یوری اوشاکوف نے کہا کہ نہ کوئی سازش ہوئی ہے اور نہ ہی کسی نے منصوبہ بندی کی ہے، امید کرتے ہیں کہ ٹرمپ نے طنزیہ انداز میں بیان دیا ہو۔ دوسری جانب کریملن کا کہنا ہے کہ جرمن چانسلر نے پوتن سے متعلق ناموافق بیانات دیے ہیں، روس یوکرین مذاکرات کے ممکنہ مقام سے متعلق جرمن چانسلر کی رائے کو مدنظر نہ رکھا جائے۔ خبر ایجنسی کے مطابق جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے یوکرین روس مذاکرات کے لیے جنیوا کا مقام تجویز کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر طنزیہ پیغام میں کہا تھا کہ چینی صدر بیرونی حملہ آوروں کو شکست دینے میں امریکی مدد کا اعتراف کریں اور امریکہ کے خلاف سازش کرتے ہوئے پوتن اور کم جونگ اُن کو میری نیک خواہشات دیں۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کے خلاف ٹرائل فیصلہ کن مرحلے میں داخل

برازیل، 3 ستمبر (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر بولسونارو کے خلاف ٹرائل فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگیا۔ ان پر اقتدار میں رہنے کیلیے بغاوت کی سازش کا الزام ہے۔ تفصیلات کے مطابق سابق صدر جائر بولسونارو کے خلاف ٹرائل فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوگیا ہے، برازیلین سپریم کورٹ نے ان کے خلاف سنگین الزامات پر فیصلے اور سزائیں سنانے کے سیشنز کا آغاز کر دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ بولسونارو پر پانچ سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں جن میں اقتدار میں رہنے کے لیے بغاوت کی سازش، صدر لولا ڈا سلوا اور سپریم کورٹ کے جج کے قتل کی منصوبہ بندی اور مسلح مجرمانہ تنظیم میں شمولیت شامل ہیں۔ بولسونارو 4 اگست سے نظر بند ہیں، جبکہ وکلا کا کہنا ہے کہ ان کے خلاف شواہد مضبوط ہیں اور سخت سزا متوقع ہے، بغاوت کی سازش ثابت ہونے پر بولسونارو کو 12 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ سابق صدر کو پہلے ہی 2030 تک سیاست سے نااہل قرار دیا جا چکا ہے۔

انڈونیشیا میں سرچ ٹیموں نے لاپتہ ہیلی کاپٹر کی تلاش میں تیزی لائی

جکارتہ، 3 ستمبر (یو این آئی) تقریباً 80 افراد پر مشتمل ایک مشترکہ ریسکیو ٹیم انڈونیشیا کے جنوبی کالیمانتان صوبے میں تیسرے دن بھی لاپتہ ہیلی کاپٹر کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے، یہ بات نیشنل سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی (بسرناس) نے بدھ کو بتائی۔ دو فضائی اور تین زمینی تلاشی ٹیموں میں تقسیم، ٹیم نے اپنی کارروائیوں کو مینٹوی جنگل کے علاقے میں مرکوز کر دیا ہے۔ مقامی باسرناس دفتر کے ایک اہلکار، آریانتو نے کہا ”آپریشن شروع کرنے سے پہلے، زمینی تلاش کرنے والی ٹیموں نے علاقے میں ریڈیو مواصلات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک ریپیٹر نصب کیا“۔ زمینی تلاش کی ٹیمیں جنگل میں 100 مربع سمندری میل کے علاقے میں سرچ آپریشن کر رہی ہیں، جب کہ فضائی سرچ ٹیمیں متوازی اور سیکٹر پیٹرن کا استعمال کرتے ہوئے 3000 فٹ کی گہرائی میں متوازی نقاط پر تلاش کر رہی ہیں۔ آٹھ افراد کو لے جانے والا ایک ہیلی کاپٹر پیر کے روز جنوبی کالیمنتن میں ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہونے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER HANDWARA

Phone No. (O) 01955-262076,* 262075 fax No. 262226

Smt Mehak Pandita,
MTS (Orderly).

No.ADCH/Estt/25/496-501 | Dated:- 02.09.2028

Show Cause Notice.

Whereas, you were appointed as MTS (Class-IV) in the Revenue Department under the Hon'ble Prime Minister's Special Package for District Cadre Kupwara, vide Government Order No. 103-JK (Rev) of 2022 dated 18.05.2022, issued under endorsement No. Rev-NG/105/2021 (74448) dated 18.05.2022; and

Whereas, you were posted in the office Additional Deputy Commissioner, Handwara, vide Deputy Commissioner, Kupwara's order issued under endorsement No. DCK/N/Estt/2022/403-408 dated 07.07.2022; and

Whereas, you had remained unauthorisedly absent from your legitimate duties from the very date of Joining in this office during your probation period, and a Show Cause Notice in this regard was duly served upon you by the office of undersigned vide No. ADCH/Estt/23/80-82 dated 27.05.2023, directing you to resume your duties forthwith; and

Whereas, in response to the aforementioned notice, you intermittently resumed duties W.e.f 19.06.2023 to 07.10.2023; and

Whereas, you subsequently applied for leave for a period of ten (10) days W.e.f 09.10.2023 to 18.10.2023, which was duly sanctioned by the office undersigned / DDO; and

Whereas, instead of reporting back for duty on 19.10.2023 upon expiry of sanctioned leave, you again failed to resume your legitimate duties; and

Whereas, another Show Cause Notice was served upon you vide this office No. ADCH/Estt/23/166-68 dated 08.11.2023, transmitted through both WhatsApp and Registered Post, which you acknowledged, yet chose to remain absent without any further communication or justification; and

Whereas, vide this office letter No. ADCH/Estt/23/174-75 dated 27.12.2023, you were relieved from the office of undersigned and directed to report to the office of the Deputy Commissioner, Kupwara, for further duties; and

Whereas, a communication received from the office of Deputy Commissioner, Kupwara bearing No. DCK/N/Estt/2024/85 dated 25.01.2024, confirms that you failed to report for duty there as well, and accordingly, the office of undersigned was directed to initiated necessary disciplinary proceeding under relevant rules; and

Whereas, yet another Show Cause Notice was issued to you vide No. ADCH/Estt/24/09-14 dated 01.02.2024, disseminated via Newspaper publication (Srinagar Times, dated 02.02.2024) WhatAPP, and Registered Post, but despite clear and confirmed communication, you again failed to comply; and

Whereas, un-authorised absence from official duty by a Government employee constitutes grave misconduct and renders the delinquent liable to disciplinary action in terms of the Jammu and Kashmir Civil Services Regulations (Volume-I), of 1956, which unequivocally stipulates:

"Absence without leave or after the end of leave involves loss of appointment ".

Now, therefore, through the medium of this final Show Cause Notice, you are hereby afforded one last opportunity to submit your representation and explain your position, within a period of fifteen (15) days from the date of issuance of this notice, failing which disciplinary proceedings as warranted under Jammu and Kashmir Civil Service (Classification, Control and Appeal) Rules shall be initiated without any further correspondence in the matter.

Sd/- Additional Deputy Commissioner, Handwara.

DIPK-5868/25
Dated: 09/03/2025

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY

AWANTIPORA, KASHMIR.

Tele: 01933-247954/247955. Website: www.iust.ac.in

EMPLOYMENT NOTICE

Online applications are invited from the eligible candidates for engagement as University Engineer, purely on contractual basis:

Post	Eligibility
University Engineer	Retired Superintending Engineer / Executive Engineer having worked in the Govt. of J&K / University / an Autonomous Body.

Important notes / dates:

- Preference will be given to the applicants who have served in the Department of Roads & Buildings, Govt. of J&K.
- **Age:** Not more than 63 years on the last date of submission of application.
- Date of availability of Online Application Form: **04-09-2025**
- Last date of submission of Online Application Form: **19-09-2025 (4.30 pm)**
- Consolidated monthly remuneration: As per the University policy.
- Detailed employment notice is available on the University website **www.iust.ac.in**

No: IUST/Reg/Adm/E/25/252
Dated: 03-09-2025

Sd/-
Registrar

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION CHRARI-SHARIEF

NOTICE INVITING E-TENDER

Single cover system

E-NIT No.22/RNB/CHRAR of 2025-26 | Dated: 29/08/2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

SN	Nome of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)Incl. GST	Cost ofT/Doc. (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of completion	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Renovation of Path from Main Road to Pony Shed at Yousmarg.	3.00	200	6000/-	20 days	UT Capex Budget 2025-26	DEE

Position of AAA: - Accorded
Position of TS: - Sanctioned
Position of funds: - Committed/Available
Project Authority: Chief Executive Officer YDA

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	29/08/2025
2	Period of downloading of bidding documents	30 /08/2025
3	Bid submission Start Date	30 /08/2025
4	Bid Submission End Date	08 /09/2025upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	09/09/2025 at 11.30 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Charisharief

Note: -The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy. Any short fall found in the soft copy will render the Bid rejected.

As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secteriat Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 which reads as under: -

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
b) The Cost of tender document should be collected by introducing Treasury Challan (Receipt).

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Charisharief (Tender Inviting Authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Charisharief (Tender Receiving Authority). The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond bid validity.

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

3. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Charisharief within 03 (Three) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP.
4. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Tender Receiving Authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Charisharief. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total contract cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
5. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical bids.
7. The earnest money (EMD) shall be released in favour of unsuccessful bidders only after submission of original Treasury Challan.
8. The earnest money/ performance Security shall be forfeited If: -
a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.
b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
9. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
9.1 Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
9.2 To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
9.3 The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
9.4 Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
9.5 Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid. Besides, original documents related to the bid shall be submitted by L1 before issuance of Allotment in his favour.

DIPK-5858/25
Dated: 09/03/2025

Executive Engineer
PW(R&B) Division Charisharief

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION SKIMS/ JVC

--------Telefax:- 0194-2402617 Ext :-2159--------------

NOTICE INVITING E-TENDERS

e-NIT No: MHD/SKIMS/JVC/ 41 OF 2025-26 | Date: 27.08.2025

eNIT No: 09 of 2025-26, dt: 30.05.2025 was floated for the purpose and later on cancelled due to poor response and is as such floated afresh for and on behalf of Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu and Kashmir, e-tender is invited in two cover system (Technical and financial) on item rate basis from eligible contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railway/ State/ Central Government organization or OEMs/ their authorized dealers/ Channel partners for the below mentioned work:

Name of Work	Est. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rs)	Time ofcompletion	AA Accorded Vide No:	TS Accorded vide No.	Earnest Money (in Lacs of Rs)	Tender opening Authority	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7		8
Construction of college/lab block at SKIMS MCH Bemina (DSITC of 07 No Lifts)	163.35	1500/-	06 months	PD/H&ME/ 501/SKIMS/ MC/2015 Dt: 18.01.2016	MHED/ K/ TS/ 23 Dated:-28/05 /2025	3.27	Superintending Engineer MHD Kashmir	Available with intending Department

The bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

Publish date	27.08.2025 (16:10hrs)
Period of downloading of bidding document	27.08.2025 (16:15hrs)
Bid submission start date	27.08.2025 (16:15hrs)
Bid submission end date	08.09.2025 (12:10 hrs)
Date and time of opening of bids (online)	08.09.2025 (16:00 hrs)

DIPK-1853/25
Dated: 09/03/2025

Executive Engineer,
Mechanical and Hospital Division SKIMS/JVC

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Jammu and Kashmir Power Transmission Corporation Ltd Office of the Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-I (TLMD-I), Bemina, Srinagar

Ph. No. 0194-2492427, e-Mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in

Tender Extension Notice

Subject: Tender Extension Notice for e-NIT mentioned below:

e-NIT No	Tender Ref ID	Work Description	No of Bids received
10/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26; Dated: 22.08.2025	2025_PDD_285040_1	Detailed Route Survey of 132kV Bemina-Zainakote Transmission Line for shifting of the line in order to facilitate the construction of New High Court Complex at Rakh-i- Gund Bemina Srinagar	Zero (0)

Due to Nil response, the last date for submission of e-bids and opening of Techno-Commercial bids for the above mentioned e-NITs is hereby extended as under:

1.	Last date for submission of e-Bid	11.09.2025 (02:00 PM)
2.	Last date for submission of Hard Copy of e-Bid in the office of the Executive Engineer TLMD-I, Bemina, Srinagar	13.09.2025 (04:00 PM)
3.	Date for online opening of Techno-Commercial e-Bid	13.09.2025 (02:00 PM)

DIPK-NB-1846
Dated:9/3/2025

Sd/- Executive Engineer,
TLMD-1st Bemina Sgr

بانہال ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین میں بچے کی پیدائش

انسانیت اور مسافروں و ریلوے عملے کے درمیان بہترین تعاون کی مثال

سرینگر/ بانہال ریلوے اسٹیشن پر ریلوے عملے نے ایک خاتون مسافر کی مدد کی جس نے آج ٹرین میں بچے کو جنم دیا اور فوری طور پر ماں اور بچے کو قریبی اسپتال منتقل کرنے کا انتظام کیا۔ سوہبر گاؤں سے تعلق رکھنے والی یہ خاتون اپنے شوہر کے ساتھ ٹرین نمبر 64651 (سنگلدان - بارہمولہ) میں سفر کر رہی تھی کہ بانہال پہنچتے ہی اسے شدید دردِ زہ شروع ہوا۔ تاہم ٹرین میں سوار خواتین ہم سفر مسافروں کی مدد سے بچے کی پیدائش کوچ کے اندر ہی ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی اسٹیشن منیجر جناب اے۔ بی۔ بالی نے عملے کے ارکان للت کمار، مدثر احمد اور منظور احمد کے ساتھ فوری طور پر طبی امداد کا بندوبست کیا اور ماں اور بچے کو محفوظ طریقے سے قریبی اسپتال منتقل کرایا۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) اور گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) نے بھی اس عمل میں تعاون کیا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، جموں ڈویژن، جناب اوچت سنگھل اور ایریا منیجر کشمیر ویلی، جناب ثاقب یوسف نے مسافروں اور ریلوے ملازمین کے فوری ردِ عمل کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ "انسانیت اور مسافروں و ریلوے عملے کے درمیان بہترین تعاون کی مثال ہے جو انڈین ریلوے کی زندگیوں کے تحفظ کی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔"

بھارت کا 2035ء تک اپنا خلائی اسٹیشن ہوگا

ڈاکٹر جتیندر سنگھ (مرکزی وزیر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ، مرکزی وزیر مملکت، سائنس اور ٹیکنالوجی نے کہا ہے کہ گگن یان بھارت کی خلائی خواہشات کے لیے ایک اہم لمحہ بننے کے لیے تیار ہے، جو اس کی انسانی خلائی پرواز کی صلاحیتوں کی تصدیق کرتا ہے اور زمین کے لیے فائدہ مند ایپلی کیشنز کے ساتھ سائنسی علم کو آگے بڑھاتا ہے۔

سوال: بھارت کے خلائی مستقبل کے لیے گگن یان کا سب سے بڑا نتیجہ کیا ہوگا؟

خلائی شعبے میں بھارت کا عروج شروع ہو چکا ہے اور اسے عالمی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہم اب پیروکار نہیں رہے، ہم بین الاقوامی تعاون میں برابر کے شراکت دار ہیں۔ گگن یان مشن ایک اور متعین لمحے کی نشاندہی کرے گا۔ یہ نہ صرف انسانی خلائی پرواز میں بھارت کی صلاحیتوں کی تصدیق کرے گا بلکہ ہمارے سائنسی علم میں اضافہ کریگا۔ مائیکروگریوٹی، زراعت اور لائف سائنسز پر بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر خلاباز شوبھانشو شکلا کے تجربات کے ساتھ ساتھ، یہ مشن زمین پر ایپلی کیشنز کے ساتھ بصیرت فراہم کرے گا۔ یہ بھارت کو خلائی تحقیق میں ایک رہنما کے طور پر مزید قائم کرے گا جبکہ ہم بنیادی ڈھانچے، ترقی اور زندگی میں آسانی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کا استعمال جاری رکھیں گے۔

سوال: شکلا جیسے نوجوان خلابازوں کے آنے کے ساتھ، ہمارے انسانی خلائی سفر کی تشکیل میں نوجوانوں کا کردار کتنا اہم ہے؟

خلاسمیت ہر شعبے میں نوجوان بھارت کے مستقبل کے لئے ناگزیر ہیں۔ ہماری 70 فیصد سے زیادہ آبادی 40 سال سے کم عمر کی ہے، لہٰذا فطری طور پر وہ وکست بھارت کے مشعل بردار ہیں۔ خلا میں، نوجوانوں کو جسمانی اور ذہنی موافقت کی ضرورت کی وجہ سے برتری حاصل ہے۔ مثال کے طور پر، گگن یان کے لیے تربیت یافتہ چار خلابازوں میں، شوبھانشو سب سے کم عمر تھے اور یہ ایک فائدہ تھا۔ خلائی مشن فوری طور پر موافقت کا مطالبہ کرتے ہیں، جسے نوجوان لوگ زیادہ موثر طریقے سے سنبھال سکتے ہیں۔

سوال: کیا آپ کو لگتا ہے کہ گگن یان سائنسدانوں، انجینئروں اور خواتین خلابازوں کے لیے دروازے کھول دے گا؟

بالکل۔ خلائی سائنس میں مرد اور عورت کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلی بار 15 اگست 2018 کو گگن یان کا اعلان کیا تو انہوں نے کہا کہ بھارت کا ایک بیٹا یا بیٹی خلا میں جائے گا۔ فی الحال، چار منتخب خلاباز ایئر فورس کے مرد ہیں، اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس جدید تربیت تھی۔ لیکن آگے جا کر، ہم فورسز کے باہر سے خلاباز دیکھیں گے، جن میں خواتین بھی شامل ہیں۔ عالمی سطح پر خواتین خلائی تحقیق میں سب سے آگے رہی ہیں۔ بھارت میں بھی اسرو کے بہت سے پراجیکٹس کی قیادت خواتین سائنسدانوں نے کی ہے، چاہے وہ چندریان ہو، آدتیہ ہو یا دیگر۔

سوال: کیا گگن یان بھارت کے لیے بین الاقوامی انسانی خلائی مشن میں شامل ہونے یا اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرنے کی راہ ہموار کرے گا؟

بھارت 2035 تک اپنا ایک خلائی اسٹیشن قائم کرنے والا ہے جس کا نام بھارتیہ انترکش اسٹیشن ہے۔ لہٰذا 2035 ایک تاریخی سال ہوگا۔ اس کے پانچ سال بعد، بھارت کا مقصد چاند کی سطح پر انسانوں کے ساتھ مشن بھیجنا ہے۔

سوال: سیمی کنڈکٹر اور اے آئی ٹیکنالوجیز میں بھارت کی ترقی کے ساتھ، حکومت کس طرح سیمی کنڈکٹر مشن کو بھارتیہ انترکش اسٹیشن جیسے منصوبوں کے لیے خلائی درجے کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کر رہی ہے؟

سیمی کنڈکٹرز کے پاس وسیع ایپلی کیشنز ہوں گے جن میں خلائی مشن بھی شامل ہیں۔ اسی طرح، چھوٹے ماڈیولری ایکٹر نہ صرف زمین پر گھنے یا ناقابل رسائی علاقوں میں بلکہ طویل مدتی خلائی مہمات کے لیے بھی اہم ہوں گے۔ یہ ٹیکنالوجیز خلائی اسٹیشن جیسے مستقبل کے منصوبوں کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ثابت ہوں گی۔

سوال: چاند یا مریخ کے مشن کے دوران آپ بھارتیہ خلابازوں کو کس قسم کے تجربات کرتے دیکھنا چاہیں گے؟

حالیہ مشن میں تجربات کو سات اقسام میں تقسیم کیا گیا۔ زندگی کے علوم خاص طور پر اہم تھے۔ مثال کے طور پر، مائیوجینیسس کا مطالعہ یعنی مائیکروگریوٹی میں پٹھوں کا ضیاع اور تخلیقِ نو، کینسر، ذیابیطس یا زمین پر فریکچر سے صحت یابی جیسے حالات سے براہ راست مطابقت رکھتا ہے۔ ایک اور سیٹ نے طویل سکرین کی نمائش کے علمی اثرات کا مطالعہ کیا، جو آج کے ڈیجیٹل دور میں انتہائی متعلقہ ہے۔ ہم نے مائیکرو گریوٹی میں میتھی جیسے اگنے والے پودوں کے ساتھ بھی تجربہ کیا، جو دوبارہ پیدا کرنے والی حیاتیات اور جینیاتی ایپلی کیشنز میں تحقیق میں مدد کر سکتے ہیں۔ اہم نکتہ یہ ہے کہ خلائی تجربات صرف مدار میں خلابازوں تک ہی محدود نہیں ہیں، وہ زمین پر موجود لوگوں کے لیے فائدہ مند اور وشواگرو بھارت کے خیال کو آگے بڑھاتے ہیں۔

سوال: اسپیڈ ایکس کے بعد، بھارت کب عالمی گاہکوں کے لیے خلائی ڈاکنگ اور سیٹلائٹ سروسنگ کا کام شروع کرے گا؟

ہم نے پہلے ہی اسپیڈ ایکس کے ذریعے ڈاکنگ اور انڈاکنگ کا تجربہ حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔ آنے والا چندریان۔4 مشن، جس کی توقع 2028 کے آس پاس ہوگی، میں پیچیدہ ڈاکنگ اور ان ڈاکنگ مہم کو انجام دینے والے متعدد ماڈیولز شامل ہوں گے۔ اس سے ہمیں خلائی اسٹیشن جیسے بڑے منصوبوں کے لیے درکار مہارت ملے گی۔ خلائی سیاحت کے قابلِ عمل ہونے کے بعد، ڈاکنگ ٹیکنالوجی مسافروں کی حفاظت کے لیے بھی اہم ہوگی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، مونیٹائزیشن کی پیروی کی جائے گی کیونکہ بھارت عالمی گاہکوں کے لیے ڈاکنگ، سروسنگ اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کی پیشکش کرتا ہے۔

سوال: بھارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے پانچ سالوں میں 52 جاسوس سیٹلائٹس لانچ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایسے تعاون سے قومی سلامتی کو کیسے یقینی بنایا جائے گا؟

حفاظتی انتظامات پہلے سے موجود ہیں۔ ہم نے انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ آتھرائزیشن سینٹر بنایا ہے، جو خلا میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو منظم کرتا ہے۔ یہ تعاون کے پیمانے اور نوعیت کا تعین کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سیکورٹی کے تحفظات کو مکمل طور پر حل کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی اجازت دے کر اس شعبے کو آزاد کر دیا ہے۔ ضابطے اور کھلے پن کا یہ توازن قومی مفادات پر سمجھوتہ کیے بغیر اختراع کی اجازت دیتا ہے۔

سوال: ایک ہزار کروڑ روپے کے وینچر کیپیٹل فنڈ کی منظوری دی گئی، لیکن اسپیس ٹیک فنڈنگ گزشتہ سال کم ہو گئی تھی۔ یہ فنڈ اسٹارٹ اپس کو کس طرح سپورٹ کرے گا؟

کچھ سال پہلے تک، خلا میں اسٹارٹ اپ تقریباً سنا ہی نہیں جاتا تھا۔ آج، ہمارے پاس تقریباً 400 ہیں، جن میں سے کچھ پہلے ہی کامیاب کاروباری بن چکے ہیں۔ اسٹارٹ اپ صرف راکٹ لانچ کرنے کے بارے میں نہیں ہیں، وہ میپنگ، سمارٹ سٹیز، زراعت، ٹیلی میڈیسن اور ٹیلی کمیونی کیشن جیسے شعبوں پر محیط ہیں۔ اس فنڈ کا مقصد انہیں مالی مدد فراہم کرنا ہے جس کی پیمائش کو بڑھانے کے لیے درکار ہے۔ خلا، اچانک ایک منافع بخش کیریئر کا آپشن بن گیا ہے۔ ایرو اسپیس انجینئرنگ، جو کبھی ایک خاص سلسلہ تھی، اب آئی آئی ٹیز میں سب سے زیادہ مطلوب شاخوں میں شامل ہے۔ یہ تبدیلی خود اس شعبے میں بڑھتے ہوئے مواقع کو ظاہر کرتی ہے۔

سوال: بھارت نے 2033 تک عالمی خلائی مارکیٹ کا 8 فیصد ہدف بنایا ہے۔ سیٹلائٹ لانچوں کے علاوہ، کون سی ٹیکنالوجیز بھارت کو اسپیس ایکس اور چین سے مقابلہ کرنے میں مدد دیں گی؟

زیادہ تر توجہ راکٹوں اور لانچوں پر ہے، لیکن تقریباً نصف خلائی ایپلی کیشنز زمین پر ہیں۔ خلائی ٹیکنالوجی زراعت، بنیادی ڈھانچے اور یہاں تک کہ جنگ میں بھی شامل ہے۔ پی ایم گتی شکتی اسکیم کو لے لیجیے۔ یہ وقت، پیسہ اور کاغذی کارروائی کو بچانے کے لیے سیٹلائٹ کی تصویروں کا استعمال کرتا ہے، جو براہ راست اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالتا ہے۔ اسی طرح، خلائی معلومات کسانوں کو بوائی اور فصل کی کٹائی کا وقت طے کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ بچت دولت کی پیداوار کی طرح قیمتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ بھارت کی خلائی معیشت، جو اس وقت تقریباً 8 بلین ڈالر ہے، اگلی دہائی میں پانچ گنا بڑھ کر 40 سے 45 بلین ہو جائے گی، جس سے بھارت کو عالمی درجہ بندی پر اوپر آنے میں مدد ملے گی۔

سوال: کیا آپ عام شہریوں کو، نہ صرف فضائیہ کے پائلٹوں کو، بھارت کے خلابازوں میں شامل ہونے کی ترغیب دیں گے؟

ضرور۔ اس وقت فضائیہ کے پائلٹ زیادہ اونچائی والے جیٹ طیاروں کی تربیت کی وجہ سے بہتر طور پر تیار ہیں، لیکن یہ صرف شروعات ہے۔ مستقبل میں، ہمارے خلائی مسافروں میں شہریوں، خواتین، بائیوٹیکنالوجسٹ، خلائی معالجین اور یہاں تک کہ میڈیا کے پیشہ ور افراد کو بھی شامل کیا جائے گا تاکہ مشن کو حقیقی وقت میں ریکارڈ کیا جا سکے۔ جیسے جیسے ماحولیاتی نظام بڑھتا ہے، بھارت کو اپنے بلند خواہشاتی منصوبوں کو پورا کرنے کے لیے خلابازوں کے ایک بڑے اور متنوع گروپ کی ضرورت ہوگی۔

برف پوش پہاڑوں کی گود میں سبز چراگاہوں کا دلفریب منظر

دُور پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف باری، فضا میں ٹھنڈک

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں موسم نے ایک مرتبہ پھر کروٹ لی ہے اور پہاڑوں پر تازہ برفباری کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر پنچال کے پہاڑی سلسلوں نے برف کی سفید چادر اوڑھ لی ہے، جس کے نتیجے میں وادی کے میدانی علاقوں میں بھی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ شب سے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش کے بعد صبح کے وقت پہاڑوں پر برفباری ہوئی جس نے سردیوں کی یاد تازہ کر دی۔ سری نگر، بڈگام، پلوامہ اور اننت ناگ کے میدانی علاقوں میں بھی درجہ حرارت اچانک گر گیا ہے، جس سے لوگوں کو گرمی سے عارضی ریلیف ملا ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑوں اور سبز چراگاہوں کے حسین امتزاج نے وادی کے حسن کو مزید چار چاند لگا دیے ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران وادی میں موسم مزید سرد رہنے کا امکان ہے اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری جبکہ میدانی علاقوں میں بارشیں متوقع ہیں۔

کتاب خاندان کے ساتھ ڈاکٹر فاروق کا اظہار تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وادی کے معروف تاجر، سماجی شخصیت اور کتاب خاندان کے چشم و چراغ الحاج عبدالحمید کتاب ساکن راج باغ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے لائق فائق فرزندان اعجاز احمد کتاب اور لطیف احمد کتاب کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کے فرزندوں کیساتھ ٹیلی فون پر ہی تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما کا سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ

فلاحی اقدامات اور بنیادی سہولیات کی بحالی پر سخت زور

جموں/ جموں ضلع میں سیلاب سے نمٹنے اور ریلیف آپریشنز کو مضبوط بنانے کے لیے فوڈ، سول سپلائز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے وزیر ستیش شرما نے آج کئی متاثرہ اور سیلاب سے خطرہ زدہ دیہات، جن میں نایا بستی نارائنا پلنوال، دھرچنی، پلنن، گگرائل، ڈاتیال اور گجرائل شامل ہیں، کا وسیع دورہ کیا۔ وزیر نے دورے کے دوران پانی کی سطح کا معائنہ کیا، انتظامیہ کے اقدامات کا جائزہ لیا اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے خدشات سنے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ خطرے میں پڑی بستیوں کو بروقت اور مؤثر مدد فراہم کی جائے تاکہ شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح رہے۔ انہوں نے بھارتی فوج کی تیز رفتار ریسکیو کارروائیوں اور شہریوں کی جان بچانے میں غیر متزلزل عزم کی تعریف کی۔ ساتھ ہی ڈسٹرکٹ انتظامیہ، فرنٹ لائن ورکرز اور رضاکاروں کے بروقت اقدامات کو بھی سراہا۔ وزیر نے کہا ہمارے عوام کی حفاظت اور بھلائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بھارتی فوج اور سول انتظامیہ کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے ریلیف، بنیادی سہولیات کی بحالی اور متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری کے لیے انتھک محنت جاری ہے۔ کوئی بھی خاندان پیچھے نہیں چھوٹے گا۔ انہوں نے فوڈ اینڈ سول سپلائز ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ تمام ریلیف مراکز پر بلاتعطل راشن، صاف پینے کے پانی اور ایندھن کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ متاثرہ گھروں کو بروقت معاوضہ دینے کے لیے جامع نقصان کے تخمینے کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔

ڈپٹی کمشنر شوپیان کا مغل روڈ کی بحالی کے کاموں کا جائزہ

شوپیان/ ڈپٹی کمشنر شوپیان شیشیر گپتا نے کل تاریخی مغل روڈ کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور پری گلی کے راستے سڑک کی بحالی کے جاری کاموں کا موقع پر جائزہ لیا۔ یہ اقدامات گزشتہ رات 2 اور 3 ستمبر کے درمیانی شب مسلسل بارشوں کے بعد مٹی کے تودے اور پتھر گرنے سے سڑک کے کئی مقامات پر نقصان پہنچنے کے باعث کئے جا رہے ہیں۔ ڈی سی نے موقع پر سلائیڈ اور پتھروں کے ملبے سے متاثرہ حصوں کا معائنہ کیا اور بی آر او/ بیکن کے انجینئروں سمیت متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ وسائل اور مشینری میں اضافہ کر کے جلد از جلد سڑک کو آمد و رفت کے قابل بنائیں۔ انتظامیہ نے آج صبح سویرے ہی عملہ اور مشینری کو ملبہ ہٹانے اور بحالی کے کاموں پر لگا دیا تاکہ جلد سے جلد ٹریفک کی نقل و حرکت بحال ہو سکے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مغل روڈ وادی کشمیر اور جموں صوبے کے درمیان ایک اہم شاہراہ ہے، اس لیے بحالی کے کاموں کو تیز کیا جانا لازمی ہے تاکہ دونوں خطوں کے درمیان آمد و رفت متاثر نہ ہو۔

سکینہ ایتو اور ناصر اسلم وانی نے اننت ناگ کا دورہ کیا اور سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا

اننت ناگ و شوپیان کے مقامی اراکینِ اسمبلی اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کا انعقاد

اننت ناگ// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ ایتو نے آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ اننت ناگ کا دورہ کیا اور ضلع میں جاری سیلابی صورتحال کا قریبی جائزہ لیا۔ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے دورے کے دوران سنگم میں واقع فلڈ گیج سٹیشن کا معائنہ کیا، موجودہ پانی کی سطح کا جائزہ لیا اور محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے افسران سے تبادلہ خیال کیا۔ متعلقہ افسران نے انہیں پانی کے اخراج کی موجودہ صورتحال، ممکنہ پیشگوئیوں اور بروقت اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ عوامی صحت اور حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ دریاؤں کی سطح پر کڑی نظر رکھی جائے، چوبیس گھنٹے مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے مختلف محکموں کے درمیان قریبی ہم آہنگی پر زور دیا تاکہ آفات سے نمٹنے میں مؤثر حکمتِ عملی اپنائی جا سکے۔ اُنہوں نے ضلع انتظامیہ اور مقامی عوام تک بروقت معلومات پہنچانے کی اہمیت اُجاگر کی تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ بعد میں وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے ضلع ہیڈکوارٹر اننت ناگ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں اننت ناگ اور شوپیان اضلاع کی سیلابی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اَرکانِ قانون ساز اسمبلی الطاف احمد وانی، عبدالمجید لارمی، ریاض احمد خان اور ظفر علی کھٹانہ، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ سید فخر الدین حامد، چیف انجینئر فلڈ کنٹرول کشمیر، اے ڈی ڈی سی، اے ڈی سی، اے سی آر، اے سی ڈی اننت ناگ، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای بجبہارہ، ایگزیکٹیو انجینئر فلڈ کنٹرول اننت ناگ، اے ای ایز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ شوپیان کے اے ڈی ڈی سی اور متعلقہ افسران نے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر سکینہ ایتو نے افسران کو ہدایت دی کہ دریاؤں اور ندی نالوں کے پانی کی سطح کی مسلسل نگرانی کی جائے اور فیلڈ سٹاف و کنٹرول روموں کے درمیان تیز تر رابطے کو یقینی بنایا جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی گئی کہ کنٹرول روموں کے ذریعے ہر گھنٹے بعد عوام تک الرٹ جاری کریں تاکہ حساس علاقوں کے لوگوں کو بروقت محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ اُنہوں نے افسران کو ضروری راشن، پینے کے پانی اور دیگر اشیائے ضرورت کا وافر ذخیرہ رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے محکمہ صحت کے حکام سے اَدویات کی دستیابی اور میڈیکل ٹیموں کی تیاری کو یقینی بنایا جائے اور نازک علاقوں میں موبائل میڈیکل ٹیمیں تعینات کی جائیں۔ دورانِ میٹنگ وزیر سکینہ ایتو اور مشیر ناصر اسلم وانی نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا اور شہری انتظامیہ، پولیس اور مقامی رضاکاروں کے باہمی تعاون پر زور دیا۔ اُنہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پُر سکون رہیں لیکن احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر مکمل تعاون کریں۔

اسلامک ریسرچ و رہیبلٹیشن ٹرسٹ نے سلور جبلی منائی

آسودہ حال لوگ یتیم طلبا کو اعلیٰ ٹیکنیکی و پیشہ ورانہ کورسوں کیلئے سپانسر کریں/ ایڈوکیٹ ہانجورہ

سرینگر/ اسلامک ریسرچ و رہیبلٹیشن ٹرسٹ کے چیرمین ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے آسودہ حال لوگوں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ یتیم طلبا کو اعلیٰ ٹیکنیکی و پیشہ ورانہ کورسوں کیلیے سپانسر کریں تاکہ ان کے مستقبل کو تابناک بنایا جا سکے۔

انہوں نے مرکزی حکومت سے پر زور مطالبہ کیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر یونین ٹریٹری میں والنٹیر سیکٹر سے متعلق نیشنل پالسی 2007 کو فوری طور لاگو کریں تاکہ ایک آزادانہ، موثر اور اقتصادی طور خود کفیل والنٹری سیکٹر کو فروغ دیا جا سکے۔ اسلامک ریسرچ و رہیبلٹیشن ٹرسٹ کی سلور جوبلی تقریب (انسانی خدمات کے اپنے 25 سال مکمل کرنے) کے سلسلے میں منعقدہ ایک پُروقار تقریب پر اپنے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے ایڈوکیٹ ہانجورہ نے کہا کہ یتیم بچوں کی اعلیٰ تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کیلیے آسودہ حال لوگوں اور تاجر برادری کو بڑھ چڑھ کر آگے آنا چاہیے۔ اور ان کو ٹیکنیکی اور پیشہ ورانہ کورسوں کیلیے سپانسر کرنا چاہیے۔

اس موقعہ پر جانکاری دیگئی کہ ٹرسٹ کی طرف سے یتیم اور نادار طلبا کو پیشہ ورانہ کورسوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے آج تک جموں وکشمیر بینک کے ذریعے براہ راست 90 لاکھ روپے کے سکالرشپ فراہم کیے گیے ہیں۔

اس موقعہ پر ٹرسٹ کی طرف سے ٹیکنیکی کورسوں کیلیے سپانسر کیے گیے کچھ طلبا میں وظائف کی چیکیں بھی تقسیم کی گیں۔ جسٹس بی۔ اے۔ کرمانی تقریب پر مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ ایوان صدارت میں سماجی اصلاح کار اعجاز احمد ننگرو، سکالر ڈاکٹر معروف شاہ اور نامور ادیب شمشاد کرالہ واری موجود تھے۔ تقریب پر زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی انجام دینے کیلیے کچھ اہم شخصیات کو 2025 کے سالانہ ایوارڈوں سے نوازا گیا۔ ہیلپ فاونڈیشن HELP Foundation کی سربراہ نگہت شفیع پنڈت کو سماجی خدمات کے میدان میں گرانقدر خدمات انجام دینے کیلیے ایوارڈ پیش کیا گیا جبکہ بین الاقوامی ہسٹری کے شعبے میں سابقہ وایس چانسلر الہ آباد یونیورسٹی پروفیسر رتن لال ہانگلو، وایس چانسلر اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ شکیل احمد رومشو کو تعلیم کے میدان میں میں، پرویز احمد رعنا JKAS کو ایڈمنسٹریشن کے میدان میں ڈاکٹر روحی اقبال بلاک میڈیکل آفیسر ناگام کو طبی شعبہ میں، سیف ہینڈس کے ڈاکٹر یکار رشید کو ڈینٹسٹری میں قاضی عرفان آرٹی او کشمیر اور ش۔ م۔ احمد کو صحافت کے میدان میں سالانہ ایوارڈوں سے نوازا گیا۔

محترمہ فاطمہ رشید سابقہ وارڈن بیت الحسنات کو یتیم اور غریب بچوں کی بہترین نگہداشت کیلیے الطاف میموریل ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اسکے علاوہ طالب علم حاشم جاوید کرمانی کو کشمیر ڈویزن میں NEET2025 امتحانات میں اول نمبر لانے کیلیے ایک توسیعی سند اور نقد انعام سے نوازا گیا۔

تقریب پر مستحق اور غریب لڑکیوں کو شادی کیلیے میریج کٹ Marriage Kit اور مستحق اور بیوہ خواتین میں سلائی کی مشینیں بھی تقسیم کی گیں۔ شکرانے کی تحریک ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری شمشاد کرالہ واری نے پیش کی۔

وزیر صحت اور وزیر اعلیٰ کے مشیر کا رام منشی باغ میں آبپاشی وفلڈ کنٹرول روم کا دورہ

سیلاب کی موجودہ صورتحال کا جائزہ، تیاریوں اور حفاظتی اَقدامات کا بھی معائنہ کیا

سرینگر/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ آج رام منشی باغ میں آبپاشی وفلڈ کنٹرول روم کا دورہ کیا اور موجودہ سیلابی صورتحال وہاں کی تیاریوں کے اَقدامات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوفہ اور مشیر نے دورے کے دوران دریاؤں کے موجودہ پانی کی سطح نگرانی کے نظام اور نازک و حساس علاقوں کے تحفظ کے لئے اُٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے فلڈ کنٹرول روم میں منعقدہ ایک مختصر میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے اَفسران پر زور دیا کہ وہ عوام کو بروقت اور حقیقی معلومات فراہم کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ نشیبی اور سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کے محفوظ اور منظم انخلا کی سہولت کے لئے بروقت الرٹ اور ایڈوائزری جاری کی جائیں۔ اُنہوں نے اَفسران پر زور دیا کہ وہ دریائے جہلم کے کناروں کے قریب عملہ اور مشینری کو الرٹ رکھیں تاکہ کسی بھی ممکنہ شگاف یا ہنگامی صورتحال سے نمٹا جاسکے۔ وزیر موصوفہ اور مشیر موصوف نے تمام متعلقہ محکموں کے اَفسران پر زور دیا کہ وہ قریبی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور چوکس نگرانی کو دن رات برقرار رکھیں۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ عوامی آگاہی کی مستقل مہمات چلائی جائیں تاکہ لوگ باخبر اور تیار رہیں۔ اُنہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ حکومت شہریوں کی حفاظت اور فلاح وبہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پُرسکون رہیں، حکام کے ساتھ تعاون کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ اس موقعہ پر فلڈ اینڈ اری گیشن ڈیپارٹمنٹ، ایس ڈی آر ایف اور ضلع اِنتظامیہ کے سینئر افسران نے وزیر موصوفہ اور مشیر کو موجودہ پانی کی سطح اور حساس وسیلاب سے متاثرہ علاقوں کے تحفظ کے لئے کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

سکینہ اِیتو نے تمام ڈاکٹروں اور طبی عملے سے خراب موسم کی صورتحال کے پیش نظر چوبیس گھنٹے دستیاب رہنے کی اپیل کی

سرینگر/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے تمام ڈاکٹروں، پیرامیڈیکس اور دیگر طبی عملے سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر عام لوگوں کی سہولیت اور بہبود کے لئے چوبیس گھنٹے موجود رہیں۔ وزیر موصوفہ نے اپنے ایک پیغام میں کہا،"مسلسل بارشوں اور خراب موسم کے پیش نظر میں تمام ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل عملے، ہسپتالوں کے سٹاف اور انتظامیہ سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر موجود رہیں۔ یہ بارشیں ایک سنگین خطرہ ہیں اور ہمارا سب سے پہلا فرض اپنے عوام کی خدمت ہے۔ آیئے ہم سب مل کر ایثار وقربانی کے ساتھ ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ محلہ اور مسجد کمیٹیاں عوام کی رہنمائی کریں جبکہ پولیس اور انتظامیہ لوگوں کی مدد کے لئے موجود ہیں۔ اللہ کے فضل وکرم سے ہم ان مشکل گھڑیوں پر قابو پالیں گے۔"

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کیا گیا اور پلوامہ اور شوپیاں میں خانہ بدوش خاندانوں کو ضلعی انتظامیہ نے پناہ گاہیں فراہم کیں۔ سری نگر شہر میں تقریباً 9 امدادی پناہ گاہیں ہنگامی صورتحال کے لیے تیار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر حکام سے کہا کہ وہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خلاف تمام ضروری احتیاطی اقدامات کریں۔ انہوں نے سینئر حکام سے متاثرہ خاندانوں کو راشن، کمبل، ادویات، ایل پی جی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کے لیے کہا۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ تمام ممکنہ احتیاطی تدابیر اور حفاظتی اقدامات کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ بھی یقین دلایا کہ مرکز کی طرف سے ضرورت مندوں کی بروقت امداد کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ انہوں نے راجوری ضلع کے کنگری، سندربنی میں ہونے والے سانحات سے متاثر ہونے والوں کے تئیں بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مسلسل بارش سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کی بھلائی کی خواہش کی ہے۔

بقیہ نمبر 2

مکینوں کو نازک علاقوں سے بروقت نکالنے کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ ڈیزاسٹر ریسپانس ایجنسیوں، پولیس اور محکمہ صحت کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کریں اور کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ خطرے سے دوچار علاقوں میں راشن، ایندھن، ادویات اور پینے کے پانی کا وافر ذخیرہ دستیاب کرایا جائے، ہنگامی طبی ٹیموں کو اسٹینڈ بائی پر رکھا جائے۔ وزیر اعلیٰ جہلم اور اس کے معاون ندیوں میں پانی کی بڑھتی ہوئی سطح، بجلی اور پانی کی فراہمی کی صورتحال، سڑکوں کے رابطوں کے بارے میں فی گھنٹہ اپ ڈیٹ لے رہے ہیں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوام کو کسی بھی صورت حال کے بارے میں پیشگی وارننگ جاری کی جائے اور انتظامیہ کو بروقت مدد اور مدد فراہم کی جائے۔

بقیہ نمبر 3

بالائی علاقوں میں پلکو الہ نالے میں بادل پھٹنے کے باعث شدید فلیش فلڈ آئے ہیں جس کے سبب خطرہ مزید بڑھ گیا ہے۔ جموں خطے کی مجموعی صورتحال تشویشناک قرار دی جا رہی ہے کیونکہ بیشتر دریا خطرے کے نشان کے قریب یا اس سے اوپر بہہ رہے ہیں۔ اس دوران سیلاب میں پھنسے 44 شہریوں کو، بی ایس ایف نے اکھنور جموں میں ہیلی کاپٹر کے ذریعے نکال کر محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ معلوم ہوا کہ جموں کے اکھنور علاقے میں دریائے چناب کی طغیانی کے دوران فتو کوٹلی گاؤں میں پھنسے 44 افراد کو بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے بحفاظت نکال لیا۔ بی ایس ایف کے ترجمان کے مطابق شدید بارشوں کی وجہ سے دریا میں طغیانی کے باعث فتو کوٹلی، تحصیل اکھنور کے گرکھل علاقے میں متعدد افراد پھنس گئے تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ "مشکل حالات کے باوجود بی ایس ایف نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 44 شہریوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ یہ آپریشن متاثرہ خاندانوں کے لیے بڑی راحت ثابت ہوا اور ایک بڑے جانی نقصان کو ٹالا گیا۔

بقیہ نمبر 4

شرائن تک یاتریوں کے لیے صاف کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ یاترا 26 اگست کو روک دی گئی تھی جب علاقے میں مسلسل بارشوں کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کٹرہ میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 212 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 5

کئی گاڑیاں پانی میں پھنس گئیں جس کے بعد راہگیروں کو حرکت میں آنا پڑا۔ لوگوں نے بتایا کہ 'نالہ میں پانی کی سطح اچانک اتنی تیزی سے بڑھی کہ ہمیں سنبھلنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ چند ہی منٹوں میں پانی گھروں میں گھس آیا اور پورا علاقہ جھیل جیسا منظر پیش کرنے لگا۔' حکام نے بتایا کہ متاثرہ علاقے میں صورت حال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور اگر پانی کی سطح مزید بڑھی تو ریسکیو ٹیموں کو حرکت میں لایا جائے گا تاکہ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ پہاڑوں سے میدانی علاقوں تک پانی جمع ہونے، پلوں کو نقصان پہنچنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے سڑکوں پر ٹریفک کو بری طرح متاثر کیا کئی علاقوں میں موسلادھار بارش نے شدید تباہی مچائی ہے۔ دریائے جہلم سمیت بیشتر ندی نالوں میں پانی کی سطح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے، کئی مقامات پر خطرے کی سطح عبور ہو چکی ہے، جبکہ متعدد شاہراہوں پر ٹریفک معطل اور تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں نالہ رمشی میں طغیانی آنے کے بعد ٹیکہ بل اور مینگار سمیت متعدد دیہات زیر آب آگئے ہیں۔ مقامی مکینوں نے بتایا کہ پانی رہائشی مکانوں میں داخل ہوگیا ہے جس سے جانی ومالی نقصان کا اندیشہ بڑھ گیا ہے۔ اسی دوران نیوہ کالونی میں جمع پانی اپنے سرینگر- پلوامہ سڑک کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس سے آمد ورفت کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔

پلوامہ اور اننت ناگ اضلاع میں بھی کئی علاقوں کے زیر آب آنے کی خبریں موصول ہوئی ہیں، جہاں لوگوں کو محفوظ مقامات کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ سیڈ ڈکو لاسی پورہ کے رامبیر انالے میں 33 کے وی کا ایک برقی ٹرانسمیشن ٹاور تباہ ہوگیا جبکہ جنوبی کشمیر کے پلوامہ کے راج پورہ علاقے میں بدھ کو مسلسل بارش کی وجہ سے ایک مکان منہدم ہوگیا۔ اہل خانہ کو بحفاظت ایک رشتہ دار کے گھر پہنچا دیا گیا، اور اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، بڈگام کے واتھورہ چاڈورہ علاقے میں بھی شدید طغیانی کے بعد بستیاں زیر آب آگئیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق نزدیکی نالہ میں اچانک پانی کی سطح میں اضافہ ہوا اور چند منٹوں کے اندر اس پانی رہائشی بستیوں میں داخل ہوگیا۔ جس کے نتیجے میں لوگ گھروں میں محصور ہوگئے۔ انتظامیہ نے امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں روانہ کی گئی ہیں اور لوگوں کو محفوظ مقامات پہنچانے کے لیے ہنگامی اقدامات جاری ہیں۔ انتظامیہ نے وادی اور جموں دونوں خطوں میں ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ گھروں کے اندر رہیں اور غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں۔ آزاد موسی ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سنگم اور رام منشی باغ پر پانی کی سطح خطرے کے نشان سے تجاوز کر سکتی ہے۔ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر حکام نے وادی کشمیر میں بدھ کو تمام کالج اور سرکاری و غیر سرکاری اسکول بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ صوبائی کمشنر کشمیر کی طرف سے جاری ایک حکمنامے میں کہا گیا کہ ناسازگار موسمی صورتحال کے پیش نظر کشمیر میں آج یعنی بدھ کو تمام کالج اور اسکول احتیاطی طور پر بند رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ طلبا اور عملے کے تحفظ کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ مسلسل بارشوں نے ضلع گاندربل میں زوجیلا پاس پر بجری نالہ پر تازہ لینڈ سلائیڈنگ شروع کر دی ہے جس کی وجہ سے اسٹریٹجک زوجیلا سڑک بند ہوگئی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ نے اس راستے پر ٹریفک کی نقل وحرکت میں خلل ڈالا ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس وقت ملبہ ہٹانے اور گاڑیوں کی آمد ورفت کے لیے سڑک کو دوبارہ کھولنے کے لیے بحالی کا کام جاری ہے۔ تاہم مسلسل بارش کلیئرنس آپریشن میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ کلگام کے خدوانی علاقے میں بدھ کی صبح وشو نالہ نے خطرے کی حد پار کی، جس کے بعد مقامی آبادی کو ہنگامی بنیادوں پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے کئی دیہات میں ریسکیو آپریشن شروع کر دیے ہیں۔ ادھر راجوری کے سندربنی علاقے میں بارشوں نے جانی نقصان بھی کیا ہے۔ رات گئے ایک کچے مکان کی دیوار گرنے سے ماں اور بیٹی دب کر جاں بحق ہوگئیں۔ متوفیات کی شناخت ستادیوی زوجہ رتن لعل اور ان کی بیٹی سونیا کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ خستہ حال ڈھانچوں اور کمزور مکانوں میں رہنے سے گریز کریں۔ بانڈی پورہ انتظامیہ نے ایک باضابطہ مشورہ جاری کیا ہے جس میں لوگوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ جھیل ولر اور اس کے اطراف کے دریاؤں و ندیوں کے قریب نہ جائیں۔ کم زمینوں والے علاقوں کے رہائشیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی قیمتی اشیاء کو محفوظ مقامات پر منتقل کریں اور والدین کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گھروں سے باہر نہ جانے دیں۔ شدید بارشوں کے نتیجے میں آمد ورفت کا نظام بھی درہم برہم ہوگیا ہے۔ جموں سرینگر قومی شاہراہ، مغل روڈ، سونہ مرگ گاندربل روڈ اور سنتھن ٹاپ روڈ پر لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے سے ٹریفک مکمل طور پر بند ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ بحالی کا کام جاری ہے لیکن موسم بہتر ہونے تک شاہراہوں پر سفر کرنا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ ادھر جموں صوبے میں بھی بارشوں نے تباہی مچادی ہے۔ جموں شہر کے نشیبی علاقے پانی میں ڈوب گئے ہیں جبکہ نالوں اور چھوٹی ندیوں میں طغیانی کی وجہ سے متعدد بستیاں زیر آب آگئی ہیں۔ ضلع سامبا اور کٹھوعہ کے کئی دیہات میں بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوگیا ہے۔ ادھمپور میں متعدد مقامات پر مٹی کے تودے گرنے سے سڑکیں بند ہیں اور بجلی کی ترسیل بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ اگلے چوبیس گھنٹے صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے، کیونکہ پہاڑی علاقوں میں مسلسل بارشوں کا امکان ہے جو دریاؤں میں مزید طغیانی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس دوران جموں کے نالہ تاوی اور نالہ بشن کی سطح بھی خطرے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ انتظامیہ نے پولیس، این ڈی آر ایف اور ریسکیو ٹیموں کو الرٹ کر دیا ہے تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں، صرف سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں کنٹرول روم سے رابطہ قائم کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور ریسکیو ٹیمیں ہر طرح کی ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ جموں صوبے میں موسلادھار بارشوں کا سلسلہ مسلسل جاری ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارشوں کا زور پچھلے کئی دنوں سے تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے اور کمزور ڈھانچوں والے گھروں میں رہنے والے افراد سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بارش کے دوران احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور خستہ حال عمارتوں یا دیواروں کے قریب اور بوسیدہ گھروں میں رہائش اختیار کرنے سے گریز کریں

بقیہ نمبر 6

انہوں نے کہا کہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ٹیموں نے ہنگامی حالات کو پہلے سے رکھا ہوا ہے اور بون اور جوائنٹ اسپتال جیسے خطرناک جگہوں پر ریت کے تھیلے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی کشمیر کے نشیبی علاقوں میں ضلعی ٹیمیں چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہیں اور کچھ خاندانوں کو پہلے ہی منتقل کیا جا چکا ہے۔ صوبائی کمشنر نے عوام سے بھی محتاط رہنے، مشورے پر عمل کرنے اور آبی ذخائر سے دور رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کولگام میں ٹیمیں کل سے سرگرم ہیں جبکہ تقریباً 2500 مکینوں کو امدادی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے اور دیگر کو رشتہ داروں کے گھروں میں منتقل کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

ماہرین فنون کا کہنا ہے کہ اس کام نے درگاہ کے حسن کو ایک نئی شان بخشی ہے۔ زائرین نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب وقف بورڈ کی سربراہی میں اس قدر باریک بینی اور لگن کے ساتھ تجدید نو کی گئی ہے۔ ایک زائر نے کہا: 'جیسے ہی ہم درگاہ کے اندر داخل ہوئے تو دل چاہا کہ یہیں رک جائیں، کیونکہ اندر کی فضا اور نقش نگاری دیکھ کر ایک روحانی سکون محسوس ہوا۔' واضح رہے کہ درگاہ حضرت بل، جہاں حضور اکرم (ص) کے موئے مبارک کی زیارت عقیدت مندوں کو نصیب ہوتی ہے، برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں کے لیے نہایت مقدس اور تاریخی مقام کی حیثیت رکھتی ہے۔

بقیہ نمبر 8

کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے کے ذریعہ جاری کردہ خصوصی داخلے کے اجازت نامے کے ساتھ ہندوستان- نیپال سرحد کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے وہ بھی استثنیٰ کے اہل ہوں گے۔ ہندو، سکھ، بدھ، جین، پارسی اور عیسائی برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد جو 31 دسمبر 2024 کو یا اس سے پہلے مذہبی ظلم وستم یا ظلم وستم کے خوف کی وجہ سے پاکستان، افغانستان یا بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہوئے تھے انہیں نئے قوانین کے تحت چھوٹ دی جائے گی۔ رجسٹرڈ سری لنکا کے تامل پناہ گزین جنہوں نے 9 جنوری 2015 تک ہندوستان میں پناہ کی درخواست کی تھی اپنے قیام کی مدت تک اس قانون سے مستثنیٰ رہیں گے۔ تمام غیر ملکی شہریوں کو صرف نامزد امیگریشن چوکیوں سے داخل ہونے اور باہر نکلنے کی اجازت ہوگی۔ تیسرے نوٹیفکیشن میں قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے کی رقم مقرر کی گئی ہے اور یہ جرمانے عائد کرنے کے مجاز اہلکاروں کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ درست دستاویزات کے بغیر ہندوستان میں داخل ہونے پر 5 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ویزہ یا اجازت نامے کی میعاد سے زیادہ قیام کرنے پر 30 دن تک قیام پر 10,000 روپے جرمانہ ہے۔ 31 سے 90 دن زائد قیام پر 20,000 روپے جرمانہ ہے۔ 180 دن سے زائد قیام پر جرمانہ 50,000 روپے ہے۔ 1 سال تک قیام پر 1 لاکھ روپے جرمانہ اور 1 سال سے زائد قیام پر 3 لاکھ روپے جرمانہ۔

بقیہ نمبر 9

بعد ازاں وہ مائیکرون کے اسٹال پر گئے، جہاں انہوں نے کمپنی کی ہندستان میں تیار کردہ ٹیسٹ چپ دیکھی۔ انہوں نے اس چپ کو مائیکرواسکوپ لینس کے ذریعے دیکھا، جس میں بہت چھوٹے حروف میں 'میڈان انڈیا' لکھا ہوا تھا۔ انہوں نے وہاں کمپنی کے ماہرین سے بھی بات کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مائیکرون اور ٹاٹا ایسی دو کمپنیاں ہیں، جنہوں نے ملک میں چپ بنانے والے پلانٹوں میں تجرباتی بنیادوں پر ٹیسٹ چپس بنانا شروع کر دی ہیں۔ دیسی چپ اس سال کے آخر تک مارکیٹ میں آنے کی توقع ہے۔ وزیراعظم نے منگل کو تین روزہ سیمیکان انڈیا 2025 کے افتتاح کے موقع پر کہا تھا کہ رواں سال پہلی تجارتی دیسی چپ مارکیٹ میں آئے گی۔ حکومت نے ملک کو دنیا کے سیمی کنڈکٹر ہب کے طور پر ترقی دینے کا ہدف مقرر کیا ہے جو اپنی 100 فیصد ضرورت پوری کرنے کے بعد دنیا کو برآمد بھی کر سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 10

برآمد کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زین پورہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن ایس ڈی پی او زین پورہ کی قیادت میں ایس ایس پی شوپیاں کی نگرانی میں انجام دیا گیا۔

بقیہ نمبر 11

ٹریفک کنٹرول یونٹوں کی طرف رجوع کریں۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر میں گذشتہ 12 گھنٹوں سے موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس سے کئی علاقوں میں ایک بار پھر سیلابی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تمام محکمے قریبی تعاون سے کام کریں اور ابھرتی ہوئی صورتحال کا بروقت مقابلہ کریں۔

102

گھنٹوں میں مکمل ہوگا۔ ڈویژنل کمشنر نے مزید کہا کہ جنوبی کشمیر کے نشیبی علاقوں میں ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیمیں ریسکیو آپریشنز انجام دے رہی ہیں اور متعدد خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ ضلع کولگام کی انتظامیہ کی ٹیمیں رات بھر تو دیہات میں انخلاء یقینی بنانے میں مصروف رہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کہیں بھی نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوا ہے وہاں انخلاء پروٹوکول پر عمل کیا جا رہا ہے۔ سرینگر میں ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں متحرک ہیں اور ہنگامی منصوبہ نافذ کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی صورتِ حال کا فوری حل نکالا جا سکے۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا: "ہمارے ایمرجنسی کنٹرول رومز فعال ہیں، بجلی اور ٹیلی کام خدمات بحال ہیں اور امید ہے چند گھنٹوں میں صورتحال بہتر ہو جائے گی۔" انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری مشوروں پر عمل کریں اور پانی کے ذخائر سے دور رہیں۔ بعد ازاں، ڈویژنل کمشنر نے گاندربل کا دورہ کیا جہاں پل کے نزدیک دریا کے کنارے کی مضبوطی کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا اور مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ مستقل حل نکالا جائے گا۔ اسی روز انہوں نے ہری نواس میں قائم یوٹی سطح کے ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا بھی معائنہ کیا اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

104

پاپیے مشی، اور شیشے کے فن پاروں کو ہم آہنگ فریموں میں سجا کر درگاہ کے اندرون کو ایک نیا جمالیاتی حسن بخشا گیا۔ قرآن کریم کی آیات کندہ عظیم جھاڑ فانوس اور نور خانہ کی جاذب نظر تزئین اس عظمت میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ ڈاکٹر اندرابی نے تعمیر اور تزئین کے تمام مراحل کی براہِ راست نگرانی کی۔ افتتاحی تقریب نعت خوانی اور درود خوانی کے روح پرور ماحول میں انجام پائی۔ میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا: "میلاد النبی کی آمد سے قبل اس منصوبے کی تکمیل ایک بڑی سعادت ہے۔ جدید طرز تعمیر کے اس منصوبے نے درگاہ حضرتبل کو ملک اور خطے کا سب سے حسین آستانہ بنا دیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ان کا خواب تھا جسے اللہ کی مدد سے پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عہدہ سنبھالنے کے پہلے دن سے ہی وہ اور ان کی ٹیم زائرین کی سہولت کے لیے بہتر اور خوبصورت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر اندرابی نے یقین دلایا کہ وقف بورڈ کے ترقیاتی منصوبے آئندہ بھی جاری رہیں گے۔ بعد ازاں درگاہ کے باہر ایک مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں اس منصوبے پر مبنی دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین مولانا غلام رسول حامی، وقف بورڈ کے اراکین اور ڈاکٹر اندرابی نے اجتماع سے خطاب کیا۔ ڈاکٹر اندرابی نے منصوبے سے جڑے تمام افراد، انتظامیہ اور عوام کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ منصوبہ ممکن ہو سکا۔

105

سید توقیر احمد اور ضلع صدر سرینگر پیر آفاق احمد اور دیگر عہدیداران کے ہمراہ آج مختلف مقامات پر جہلم کے پشتوں کا معائنہ کیا اور سیلابی صورتحال کی تازہ ترین صورتحال سے نمٹنے کیلئے انتظامیہ کی طرف سے کئے جا رہے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ فلڈ کنٹرول اور اری گیشن محکمہ کے افسران نے ساگر کو مکمل تفصیلات اور تیاریوں سے آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ جنرل سکریٹری پارٹی سے وابستہ ضلع صدور صاحبان، ممبران اسمبلی اور انچارج کانسٹچونسیز کیساتھ بھی ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور متعلقہ علاقوں کی سیلابی صورتحال اور بچاؤ کارروائی کیلئے کئے جا رہے اقدامات کی جانکاری بھی حاصل کی۔ اسی دوران نیشنل کانفرنس سے وابستہ ممبران اسمبلی ایم ایل اے پہلگام الطاف کلو، ایم ایل اے بجبہاڑہ ڈاکٹر بشیر احمد ویری، ایم ایل اے شانگس (اننت ناگ ایسٹ) ایڈوکیٹ ریاض احمد خان، ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ ایڈوکیٹ عبدالمجید لارمی اور ایم ایل اے کوکرناگ چودھری ظفر علی کھٹانہ نے سیلاب متاثرین کی بازآبادکاری کیلئے اپنے اپنے سی ڈی ایف میں سے 50 لاکھ سے ایک کروڑ روپے واگذار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

106

صدر کپوارہ راجہ منظور، صوبائی جوائنٹ سیکرٹری عبدالرحمن وانی، ضلع نائب صدر محمد امین بٹ، ضلع نائب صدر ڈاکٹر این ڈی شاہ، ضلع کارڈی نیٹر منور خواجہ، ضلع پبلسٹی سیکرٹری بلال عارف، ضلع سیکرٹری جاوید گیلانی، زونل صدر ترہگام پرویز احمد میر، بلال رضوان ترہگام، خضر محمد لون کرالہ پورہ، مدثر احمد لون کرالہ پورہ، فیروز احمد گنائی زونل صدر لولاب، محمد اشرف نجار لولاب، منظور احمد گنائی، حبیب اللہ پیر کپوارہ، غلام حسن ڈار بلاک صدر لور قاضی ا?باد، شبیر احمد خواجہ نائب بلاک صدر اپر قاضی ا?باد، نذیر احمد ڈار جوائنٹ سیکرٹری لنگیٹ زون، ایڈوکیٹ رئیس زونل صدر، عبدالقیوم گیلانی ہندوارہ، صومیا صدف جی، عبدالمجید بٹ، اشفاق احمد ڈار ترہگام، اشرف اندرابی، جاوید گیلانی، منظور احمد، ا? کاش اشرف، فیروز گھائی، عبدالخالق، غلام محی الدین، غلام محمد، قیوم گیلانی، اور دیگر اشخاص شامل تھے۔

107

کیا گیا جس سے پریشانی میں مبتلا لوگوں کو بڑی راحت ملی۔ اس انسانی ہمدردی کے اقدام کو مسافروں اور مقامی لوگوں کی جانب سے خوب سراہا گیا اور اسے پولیس کے اس پختہ عزم کا ثبوت قرار دیا گیا کہ وہ ہر حال میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

108

کے ذریعے نچلی سطح پر جمہوریت کو فروغ ملا ہے۔ یہ وہ حقیقی بااختیاری ہے جس کا این سی جیسی خاندانی جماعتوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ فاروق عبداللہ کے بیان کو "سیاسی طور پر متعلق رہنے کی مایوس کن کوشش" قرار دیتے ہوئے ست شرما نے این سی پر عوام کو گمراہ کرنے اور خوف پھیلانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب استحکام، ترقی اور بہتر مستقبل چاہتے ہیں، نہ کہ پرانی افراتفری اور بدانتظامی کی واپسی۔ ست شرما نے تمام سیاسی رہنماؤں سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں کا احترام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ انتشار انگیز بیانیے کو مسترد کریں اور ترقی وقوم کی تعمیر کی مرکزی دھارے میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ استحصال اور خاندانی سیاست کے دن ختم ہو چکے ہیں۔ جموں وکشمیر کے عوام نے امن اور ترقی کا انتخاب کیا ہے، اور مسترد شدہ سیاستدانوں کی مایوسی انہیں بدل نہیں سکتی۔

109

ناکام رہی۔ آج جب شفاف، جوابدہ اور ترقی پر مبنی حکمرانی میں جموں وکشمیر آگے بڑھ رہا ہے تو این سی کو یہ سب ہضم نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اضافہ اور پنچایت وڈی ڈی سی انتخابات کے ذریعے نچلی سطح پر جمہوریت کو فروغ ملا ہے۔ یہ وہ حقیقی بااختیاری ہے جس کا این سی جیسی خاندانی جماعتوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ فاروق عبداللہ کے بیان کو "سیاسی طور پر متعلق رہنے کی مایوس کن کوشش" قرار دیتے ہوئے ست شرما نے این سی پر عوام کو گمراہ کرنے اور خوف پھیلانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب استحکام، ترقی اور بہتر مستقبل چاہتے ہیں، نہ کہ پرانی افراتفری اور بدانتظامی کی واپسی۔ ست شرما نے تمام سیاسی رہنماؤں سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور جموں وکشمیر کے عوام کی امنگوں کا احترام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ انتشار انگیز بیانیے کو مسترد کریں اور ترقی وقوم کی تعمیر کی مرکزی دھارے میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ استحصال اور خاندانی سیاست کے دن ختم ہو چکے ہیں۔ جموں وکشمیر کے عوام نے امن اور ترقی کا انتخاب کیا ہے، اور مسترد شدہ سیاستدانوں کی مایوسی انہیں بدل نہیں سکتی۔

110

کے کناروں اور زمین کھسکنے والے علاقوں سے دور رہیں۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وقار احمد گیری، اے سی آر، ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

111

حکام کو ایس ایس جی روڈ پر ملبہ فوری صاف کرنے کی ہدایت دی۔ ڈی سی نے عوامی جان ومال کے تحفظ کو ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح قرار دیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ محتاط رہیں، خطرناک مقامات سے دور رہیں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔ ڈی سی کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید فہیم بہاقی، ایگزیکٹو انجینئر آئی اینڈ ایف سی، تحصیلدار گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

112

جانب سے کسان برادری کے مفاد کے تحفظ اور زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔

113

بروقت استعمال کو بھی یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے سیکرٹری کو جموں میں ریور رافٹنگ چیمپئن شپ کرانے کے امکانات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی تاکہ ایڈونچر اسپورٹس کو فروغ دیا جا سکے۔ سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل کو ہدایت دی گئی کہ سیاحت کو فروغ دینے کے لیے محکمے کی مہمات اور پروموشنل سرگرمیوں میں ہم آہنگی پیدا کریں۔ مالی سال 2025-26 کے لیے انہوں نے ڈل جھیل، سری نگر اور بسوہلی، جموں میں نیشنل سینٹرز آف ایکسیلنس کے قیام پر زور دیا تاکہ یونین ٹیریٹری میں مضبوط اسپورٹس کلچر کو فروغ دیا جا سکے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر فنانس نے محکمے کی موجودہ اسکیموں اور بجٹ کی تفصیلات پیش کیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سکندر رضا ون ڈے کرکٹ کے ٹاپ آل راؤنڈر بنے

دبئی، ۳ ستمبر (یو این آئی) ہرارے میں سری لنکا کے خلاف دو میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے زمبابوے کے اسٹار کھلاڑی سکندر رضا اپنے کریئر میں پہلی بار آئی سی سی مردوں کے ون ڈے آل راؤنڈر کھلاڑیوں کی درجہ بندی میں ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں جنوبی افریقہ کے گیند باز کیشو مہاراج پہلے نمبر پر ہیں۔ بدھ کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ رینکنگ کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ۳۹ سالہ رضا نے دونوں میچوں میں آؤٹ ہوئے بغیر ۹۲ اور ۵۹ رنز اسکور کیے اور سیریز میں ایک وکٹ لے کر افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی اور محمد نبی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی عمرزئی دوسرے اور نبی تیسرے نمبر پر ہیں۔ رضا اس سے قبل دوسرے مقام پر تھے، جو انہوں نے دسمبر ۲۰۲۳ میں حاصل کیا تھا۔ رضا کے کل ۱۵۱ رنز نے انہیں بیٹنگ کی درجہ بندی میں نو درجے کی بلندی کے ساتھ ۲۲ ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے، جو جون ۲۰۲۳ میں ان کے کریئر کی بہترین ۲۴ ویں پوزیشن سے دو درجے نیچے ہے۔ وہ گیند بازی میں بھی ایک مقام ترقی کر کے ۳۸ ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سری لنکا کے سلامی بلے باز پاتھم نسانکا سات درجے کی بلندی کے ساتھ ۱۳ ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، سری لنکا کے جینتھ لیاگے (۱۳ درجات کی ترقی کے ساتھ ۲۹ ویں نمبر پر) اور زمبابوے کے شان ولیمز (تین درجات کی ترقی کے ساتھ ۷۰ ویں نمبر پر) سیریز کے بعد بیٹنگ رینکنگ میں آگے بڑھنے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ جنوبی افریقہ کے اسپنر کیشو مہاراج نے سری لنکا کے اسپنر مہیش تھیکشنا کو ون ڈے باؤلنگ رینکنگ میں پیچھے چھوڑتے ہوئے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے لیڈز میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں ۲۲ رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کی ہیں۔ سکندر رضا کا شمار اُن چند کرکٹرز میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف اپنی شاندار بیٹنگ اور باؤلنگ کے ذریعے بلکہ اپنے عزم و حوصلے سے بھی شائقین کرکٹ کے دل جیت لیے ہیں۔ وہ زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے لیے ایک نمایاں کھلاڑی ہیں جنہوں نے کئی مواقع پر اپنی ٹیم کو جیت دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سکندر رضا کا تعلق پاکستان کے شہر سیالکوٹ سے ہے، تاہم انہوں نے اپنی تعلیم اور کرکٹ کی تربیت کے دوران زمبابوے کو اپنا مسکن بنایا۔ ابتدا میں وہ ایک پائلٹ بننے کا خواب دیکھتے تھے لیکن بینائی کے مسائل کے باعث اُن کا یہ خواب ادھورا رہ گیا۔ بعد ازاں انہوں نے کرکٹ کو بطور پیشہ اختیار کیا اور مختصر ہی عرصے میں اپنی غیر معمولی کارکردگی سے سب کو متاثر کیا۔ رضا ایک بااعتماد بلے باز ہیں جو درمیانی اوورز میں ٹیم کو سہارا دینے کے ساتھ ساتھ جارحانہ انداز میں بھی کھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ اسپن باؤلنگ میں بھی مہارت رکھتے ہیں اور کئی اہم میچوں میں وکٹیں لے کر ٹیم کے لیے بازی پلٹنے والے ثابت ہوئے ہیں۔

اشون بی بی ایل کے لئے تیار

نئی دہلی، ۳ ستمبر (یو این آئی) روی چندرن اشون بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے والے پہلے ہائی پروفائل ہندوستانی کرکٹر بننے کے لیے تیار ہیں اور یہ آسٹریلیا کی پریمیئر ٹی ۲۰ لیگ کے آئندہ سیزن میں جلد ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ کرک بز کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ اس وقت اشون کے ساتھ تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ اسٹار ہندوستانی اسپنر بی بی ایل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے۔ بات چیت اس وقت شروع ہوئی جب گرین برگ نے گزشتہ ہفتے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے فوراً بعد اسٹار ہندوستانی اسپنر سے رابطہ کیا۔ اشون نے «مختلف لیگوں میں کھیل کا ایکسپلورر» بننے کا اشارہ دیا تھا، اور یہ آسٹریلیائی کرکٹ کے لیے ایک اہم حصول ہو گا۔ بی بی ایل ایک آزاد ٹی ۲۰ ایکسپلورر کی حیثیت سے ۳۸ سالہ نوجوان کے لیے پہلا اسٹاپ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ گیند فی الحال کرکٹ آسٹریلیا کے کورٹ میں ہے کہ وہ اس معاہدے کو کیسے انجام دیتے ہیں۔ نیز، یہ کیسا لگتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اشون کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔

کوہلی نے افسوس کا اظہار کیا

نئی دہلی، ۳ ستمبر (یو این آئی) ویراٹ کوہلی نے بالآخر ۴ جون کے سانحے پر ایک جذباتی بیان جاری کرتے ہوئے اپنی خاموشی توڑ دی ہے، جس نے رائل چیلنجرز بنگلورو کی فتح کی خوشی کو ماتم میں بدل دیا تھا۔ کوہلی نے آر سی بی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک نوٹ میں کہا، "زندگی میں کوئی بھی چیز آپ کو ۴ جون جیسے دل توڑنے والے لمحے کے لیے تیار نہیں کرتی۔ جو لمحہ ہماری فرنچائز کی تاریخ کا سب سے خوش کن موقع ہونا چاہیے تھا... وہ ایک المناک واقعہ میں تبدیل ہو گیا۔ میں ان خاندانوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں اور ان کے لیے دعاگو ہوں جنہیں ہم کھو بیٹھے... اور اپنے ان مداحوں کے لیے بھی جو زخمی ہوئے۔

جوکووچ اور الکاراز یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں مدمقابل ہوں گے

نیویارک، ۳ ستمبر (یو این آئی) ۲۴ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نوواک جوکووچ اس سیزن کے تمام گرینڈ سلیم کے آخری چار میں داخل ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ انہوں نے منگل کو یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں چوتھی سیڈ امریکی ٹیلر فرٹز کو ۶-۳، ۷-۵، ۳-۶، ۶-۴ سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ جوکووچ کا فرٹز کے خلاف کیریئر کا ریکارڈ ۱۱-۰ ہو گیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ۳۸ سالہ سربین اوپن دور میں ایک ہی سیزن میں چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل تک پہنچنے والے سب سے معمر کھلاڑی بن گئے۔ جوکووچ اب ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ مرتبہ (۱۴ بار) سیمی فائنل تک پہنچنے کے لیے جمی کونرز کے ساتھ برابر ہیں۔ وہ ۲۰۱۱، ۲۰۱۵، ۲۰۱۸ اور ۲۰۲۳ میں یو ایس اوپن جیت چکے ہیں۔ جوکووچ رواں سیزن کے چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل میں پہنچ چکے ہیں، انہوں نے یہ کارنامہ اپنے کیریئر میں ساتویں مرتبہ انجام دیا ہے۔ ان کا سیزن ریکارڈ ۳۱-۹ ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ حریف کارلوس الکاراز سے ہو گا۔ جوکووچ کو لیکسس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں الکاراز پر ۵-۳ کی برتری حاصل ہے، جس میں آخری دو میچوں میں جیت بھی شامل ہے۔ فلشنگ میڈوز میں ان کے درمیان اگلا مقابلہ ہو گا۔ جوکووچ نے کہا یہ ایک بہت ہی قریبی میچ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں خوش قسمت تھا کہ میں دوسرے سیٹ میں کچھ اہم بریک پوائنٹس بچا سکا۔ میرے خیال میں وہ دوسرے اور تیسرے سیٹ میں زیادہ تر وقت بہتر کھلاڑی تھے۔ اس قسم کے میچوں میں چند پوائنٹس ہی فاتح کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جوکووچ کے ساتھ ۲۰۲۲ کے یو ایس اوپن چیمپئن اور اسپین کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز شامل ہیں جنہوں نے جمہوریہ چیک کے جیری لیہکا کو ۶-۴، ۶-۲، ۶-۴ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اب تک کوئی سیٹ گنوائے بغیر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین کے زمرے میں بیلاروس کی ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا کو ۲۰۲۳ کی ومبلڈن چیمپئن جمہوریہ چیک کی مارکیٹا وونڈروسووا کے گھٹنے کی انجری کے باعث میچ سے دستبردار ہونے کے بعد سیمی فائنل میں جگہ ملی۔ عالمی نمبر چار جیسیکا پیگولا نے چیک پلیئر باربورا کریجکووا کو ۶-۳، ۶-۳ سے ہرا کر مسلسل دوسرے یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے گھریلو شائقین کو خوش کیا۔

جنوبی افریقہ نے خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا

کیپ ٹاؤن، ۳ ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے رواں ماہ کے آخر میں ہونے والے ایک روزہ ورلڈ کپ کے لیے اعلان کردہ ۱۵ رکنی اسکواڈ میں ۱۷ سالہ وکٹ کیپر بلے باز کرابو میسو کو شامل کیا ہے۔ سلیکٹرز نے لورا وولوارڈ کی زیر قیادت ٹیم میں ٹاپ آرڈر بلے باز اینیک بوش اور آل راؤنڈر نادین ڈی کلرک اور اینری ڈرکسن کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یہ تینوں اس سے قبل ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ٹیم کا حصہ رہ چکی ہیں۔ یہ تینوں کھلاڑی اور میسو پہلی بار ایک روزہ ورلڈ کپ میں کھیلیں گی۔ میسو نے صرف دو ون ڈے اور کل سات سینئر انٹرنیشنل میچ کھیلے ہیں، لیکن وہ انڈر ۱۹ ورلڈ کپ میں حصہ لے چکی ہیں نیز اس سال کے شروع میں اسٹین سٹی کے ساتھ جنوبی افریقہ ۲۰ اسکولز کا ٹائٹل جیتا ہے۔ میسو ان دو کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جو پہلی بار ورلڈ کپ میں کھیلیں گی۔ آف اسپن گیند باز آل راؤنڈر نونڈومیسو شانگاسے کا یہ پہلا ون ڈے ورلڈ کپ ہے۔

آئی او اے نے آئی او سی کے ساتھ شراکت داری کی بحالی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، ۳ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے آج بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے اولمپک سالیڈرٹی پروگراموں کے ذریعے اپنی شراکت کو مکمل طور پر بحال کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ آئی او سی نے کہا کہ یہ اقدام حالیہ مہینوں میں ہندوستانی کھیلوں میں اہم انتظامی اصلاحات اور پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ آئی او سی کے صدر کو لکھے گئے خط میں، آئی او سی نے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور زمینی سطح سے لے کر اعلیٰ سطح تک، ہر سطح پر ایتھلیٹس کی حمایت کے لیے آئی او اے اور حکومت ہند کی طرف سے اٹھائے گئے مثبت اقدامات کی تعریف کی۔ آئی او سی نے دو اہم پیش رفتوں پر روشنی ڈالی: آئی او اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر رگھورام ایر کی باضابطہ تقرری اور حکومت ہند کی طرف سے نیشنل اسپورٹس ایڈمنسٹریشن ایکٹ کو اپنانا—دونوں کو ملک میں کھیلوں کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنانے کی جانب اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

سکانت کدم ایس ایل میں عالمی نمبر ایک بن گئے

نئی دہلی، ۰۳ ستمبر (و س)۔ ہندوستانی پیرا بیڈمنٹن اسٹار سکانت کدم نے ایس ایل ۴ زمرہ میں عالمی نمبر ۱ رینکنگ حاصل کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ یہ پہلی بار ہے کہ وہ عالمی درجہ بندی میں ٹاپ پر پہنچے ہیں۔ سکانت نے پچھلے کچھ سالوں میں ورلڈ پیرا بیڈمنٹن چیمپئن شپ اور ایشین پیرا گیمز میں کئی تمغے جیتے ہیں۔ حال ہی میں، اس نے ہسپانوی پیرا بیڈمنٹن انٹرنیشنل ۲۰۲۵ میں گولڈ میڈل جیت کر اپنی رینکنگ اور اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اب ان کا اگلا ہدف چائنا پیرا بیڈمنٹن انٹرنیشنل ۲۰۲۵ ہے، جہاں وہ اپنی عالمی نمبر ۱ پوزیشن کو برقرار رکھنا اور ۲۰۲۶ کے ایشین گیمز کی تیاری کرنا ہو گا۔ اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سکانت کدم نے کہا، عالمی نمبر-۱ بننا میرے لیے ایک خواب کے پورا ہونے کی طرح ہے۔ یہ مجھے ہر دن مزید محنت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ میری توجہ اب چائنا پیرا بیڈمنٹن انٹرنیشنل اور ایشین گیمز پر ہے، جہاں میں ہندوستان کے لیے گولڈ جیتنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا، میں چاہتا ہوں کہ میری کامیابی ہندوستان کو فخر دلائے اور پیرا ایتھلیٹس کی آنے والی نسل کو متاثر کرے۔ میں اپنے کوچز نکھل کنیٹکر اور گولے کا شکر گزار ہوں، جنہوں نے ہمیشہ میری رہنمائی کی۔ جولائی ۲۰۲۵ میں، سکانت نے برطانوی اور آئرش پیرا بیڈمنٹن انٹرنیشنل میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایس ایل ۴ زمرے کے سیمی فائنل میں انہوں نے ہندوستان کے نوین شیو کمار کو سیدھے سیٹوں میں شکست دی۔ تاہم فائنل میں انہیں فرانس کے پیرا اولمپک چیمپئن لوکاس مازور سے سخت مقابلے میں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور چاندی کے تمغے پر اکتفا کیا۔

یو ایس اوپن کے آخری آٹھ میں وینس ولیمز کا خواب چکنا چور

نیویارک، ۳ ستمبر (یو این آئی) وینس ولیمز اور ان کی جوڑی دار لیلہ فرنانڈیز کا یو ایس اوپن کے آخری چار میں پہنچنے کا خواب اس وقت چکنا چور ہو گیا جب وہ خواتین کے ڈبلز کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور کیٹرینا سینیاکووا سے ہار گئیں۔ کناڈا کی لیلہ فرنینڈز کے ساتھ جوڑی میں کھیلنے والی ولیمز کو ۷۵ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں آسٹریلین اوپن چیمپئن کیٹرینا سینیاکووا اور ٹیلر ٹاؤن سینڈ کی جوڑی سے ۶-۱، ۶-۲ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے بعد ٹاؤن سینڈ اور سینیاکووا دونوں نے ولیمز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں 'متاثر کن' اور 'لیجنڈ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں اور میری بہن وینس اور سرینا کو دیکھ کر بڑے ہوئے، ہم ان جیسا بننا چاہتے تھے۔ ٹاؤن سینڈ نے کہا کہ ان کے ساتھ کورٹ کا اشتراک کرنا اعزاز کی بات ہے۔

انڈیا ریڈ اور انڈیا اورنج بلائنڈ ویمنز ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں

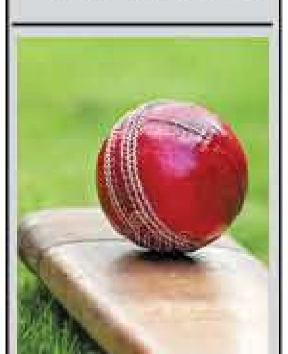

بنگلورو، 3 ستمبر (یو این آئی) انڈیا ریڈ اور انڈیا اورنج نے این ٹی ٹی ڈیٹا بلائنڈ ویمنز ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ 2025 کے فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ کرکٹ ایسوسی ایشن فار دی بلائنڈ ان انڈیا (سی اے بی آئی) کے ذریعے سمرتھنم ٹرسٹ فار دی ڈس ایبلڈ کے تعاون سے منعقد اور این ٹی ٹی ڈیٹا کے ذریعہ چلنے والا یہ ٹورنامنٹ سرفہرست 16 خواتین کرکٹرز کو منتخب کرنے کا ایک ذریعہ ہے جو اس نومبر میں نئی دہلی، کاٹھمنڈو اور بنگلور میں ہونے والے پہلے خواتین کے ٹی 20 بلائنڈ ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ تیسرے دن کی خاص باتیں: انڈیا ریڈ نے 134 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا بلیو کو شکست دی۔ کپتان دیپیکا ٹی سی (55 گیندوں پر 62، بی 3) اور انیکھا ٹھاکر (40 گیندوں پر 47، بی 2) نے ہدف کا تعاقب کیا۔ دیپیکا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ انڈیا اورنج نے سمو داس (72 گیندوں پر 114) اور کپتان گنگا کدم (47 گیندوں پر 55) کی بدولت 3/206 رنز بنائے۔ انڈیا بلیو کا 1/23 پر جوابی حملہ بارش کی وجہ سے روک دیا گیا اور میچ کو منسوخ کر دیا گیا۔ گرینڈ فائنل - انڈیا ریڈ بمقابلہ انڈیا اورنج - جمعرات کو ہو گا۔

لیگ کرکٹ: جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) ہندستان میں لیگ کرکٹ کی ایجاد تقریباً 22 برس قبل ہوئی تھی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کرکٹ پاؤں سے کھیلی جاتی ہے۔ اس کھیل میں کھلاڑی بلے کی بجائے گیند کو اپنے پاؤں سے باؤنڈری لائن سے باہر مارتے ہیں۔ اس سے قبل لیگ کرکٹ کو تفریح کی ایک شکل کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد یہ کھیل اس قدر مقبول ہوا کہ اسے بیرون ملک بھی کھیلا جانے لگا۔ ہندستان سمیت 8 ممالک میں لیگ کرکٹ کھیلی جاتی ہے۔ لیگ کرکٹ جنوبی ایشیا میں کھیلی جانے والی کرکٹ کا ایک بلے کے بغیر ورژن ہے، جہاں کھلاڑی بلے کے بجائے فٹ بال کے سائز کی گیند کو مارنے کے لیے ایک ٹانگ کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ کھیل ایک سرکلر گراؤنڈ پر گیارہ کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے ذریعے کھیلا جاتا ہے، اور اس کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔ لیگ کرکٹ نیپال، ہندوستان، سری لنکا اور بھوٹان جیسے جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل ہے۔ یہ ایک جدید کرکٹ ہے، جو 11 کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل کرکٹ سے اخذ کیا گیا تھا جس میں بلے کے بجائے ٹانگوں کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ گیند باز انڈر آرم بولنگ کا استعمال کرتے ہوئے گیند کو نیچے گراتا ہے، اور لیگ مین کو رنز بنانے کے لیے گیند کو مارنا پڑتا ہے۔ ہر ٹیم کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔ گیند باز اس کوشش میں ہوتا ہے کہ گیند کو اس انداز میں پھینکے کہ لیگز مین کی وکٹیں گر جائیں یا کیچ آؤٹ ہو جائے۔ دوسری طرف فیلڈرز اس کوشش میں رہتے ہیں کہ گیند باؤنڈری تک نہ پہنچے۔ ہندستان کے مختلف حصوں میں لیگ کرکٹ کھیلا جاتا ہے اور اس کے قوانین میں معمولی سا فرق پایا جاتا ہے۔ 2005 میں، بنگلور کے ایک فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر ایس. ناگرج نے اس کھیل کو اسکول کے بچوں کے سامنے بطور تفریح اور جسمانی فٹنس کا ذریعہ متعارف کرایا۔ یہ کھیل جلد ہی نوجوانوں میں مقبول ہو گیا اور ہندستان کے تقریباً تمام حصوں میں کھیلا جانے لگا۔ دہلی کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر جوگندر پرساد ورما بھی اس کھیل کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سال 2010 میں انہوں نے لگ کرکٹ کا سرکاری رول بک متعارف کرایا، جو آج بھی پورے ملک میں نافذ ہے۔ یہ ورما اور ان کی ٹیم کی کوشش تھی کہ اس وقت لیگ کرکٹ بڑے پیمانے پر مقبول ہے اور اب بھی ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش، فلوریڈا اور گھانا میں کھیلی جاتی ہے۔ آج جے پی ورما اور مسٹر ایس ناگراجارے کو لیگ کرکٹ کے بانی کہا جاتا ہے۔ مسٹر جے پی ورما انٹرنیشنل لیگ کرکٹ کونسل اور لیگ کرکٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سکریٹری ہیں۔ 2012 میں "سینئر نیشنل ٹی 10- لیگ کرکٹ چیمپئن شپ" لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام دہلی کے ضلع باوانا کے راجیو گاندھی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ پہلے ایونٹ میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت 24 ٹیموں نے حصہ لیا۔ 2012 سے اب تک لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا دہلی، مہاراشٹر، تمل ناڈو، جھارکھنڈ، ہریانہ، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں چھ قومی کھیلوں کا انعقاد کر چکی ہے۔ جولائی 2013 میں، ہندوستانی ٹیم پہلی ہند نیپال ٹی 10- لیگ کرکٹ سیریز کی فاتح اور 2016 میں نیپال کے کھٹمنڈو میں منعقدہ پہلی جنوبی ایشیائی چیمپئن شپ میں رنر اپ رہی۔ 2012 سے 2015 تک تین قومی چیمپئن شپ، دو ہند-نیپال اور ہند-بھوٹان سیریز کی لیگ کرکٹ کا انعقاد کیا گیا۔ 5 ویں قومی ٹی 20- لیگ کرکٹ چیمپئن شپ اتر پردیش کے متھرا میں منعقد ہوئی۔ جنوری 2017 میں، کرناٹک ٹیم نے 211 رن بنا کر کامیابی حاصل کی، اور اوڈیشہ لیگ کرکٹ ٹیم نے نئی دہلی میں منعقدہ 5 ویں قومی ٹی 10- لیگ کرکٹ چیمپئن شپ میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ چندن رے ہندوستانی لیگ کرکٹ ٹیم کے کپتان رہے۔ ان کی کپتانی میں ہندوستانی لیگ کرکٹ ٹیم نے مختلف ٹائٹل جیتے ہیں۔

مایورکا نے دانی روڈریگیز کو معطل کیا اور کپتانی چھین لی

میڈرڈ: ہسپانوی فٹبال لیگ لالیگا کی ٹیم مایورکا نے بدھ کے روز اپنے تجربہ کار مڈ فیلڈر دانی روڈریگیز کو معطل کرتے ہوئے ان کی تنخواہ روک دی اور ساتھ ہی کپتانی سے بھی ہٹا دیا۔ 37 سالہ روڈریگیز، جو 2018 سے کلب کے ساتھ وابستہ ہیں، ریال میڈرڈ کے خلاف سنیچر کو کھیلے گئے میچ میں میدان پر نہیں اترے تھے جس میں مایورکا کو 1-2 سے شکست ہوئی۔ میچ کے بعد روڈریگیز نے کلب کے کوچ جاگوبا اراساتے کے فیصلے پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ انہیں نئے کھلاڑی یان ورجیلی کے بجائے موقع ملنا چاہیے تھا۔ ورجیلی بارسلونا سے حال ہی میں کلب میں شامل ہوئے ہیں اور صرف ایک تربیتی سیشن کے بعد متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترے۔ انسٹاگرام پر اپنے بیان میں روڈریگیز نے کہا: "مجھے امید ہے کہ یان یہاں کامیاب ہوگا اور ہم سب اس کی مدد کریں گے، لیکن یہ ڈریسنگ روم کے لیے انتہائی خراب پیغام ہے کہ محنت، وفاداری اور لگن کی کوئی اہمیت نہیں۔ یہ تکلیف دہ ہے کہ ایک ایسا کھلاڑی جس نے ابھی شمولیت اختیار کی ہے، اسے ان ساتھیوں پر فوقیت دی گئی جو برسوں سے اس کلب کے لیے پسینہ بہا رہے ہیں اور اس کی شرٹ کے دفاع میں سب کچھ قربان کر رہے ہیں۔" کلب کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے: "مایورکا نے کھلاڑی دانی روڈریگیز کی ملازمت اور تنخواہ معطل کر دی ہے اور انہیں فوری طور پر کپتانی سے بھی ہٹا دیا گیا ہے۔" یہ فیصلہ کلب کے اندرونی ماحول پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے جہاں کئی سینئر کھلاڑی اس صورتحال کو قریب سے دیکھ رہے ہیں۔

ایشیا کپ میں شبھمن گل کی واپسی سے ٹاپ آرڈر میں تبدیلی

نئی دہلی: ایشیا کپ ۲۰۲۵ میں شبھمن گل کی واپسی نے بھارتی ٹیم کے ٹاپ آرڈر میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ابھشیک شرما بطور دنیا کے نمبر ون ٹی ٹوئنٹی بلے باز اوپنر کے طور پر یقینی انتخاب ہیں، جبکہ نائب کپتان شبھمن گل کو بھی اوپننگ میں موقع ملنا طے ہے۔ اس صورت میں سنجو سیمسن، جنہوں نے گزشتہ سال کئی میچوں میں اوپنر کی حیثیت سے شاندار کارکردگی دکھائی تھی، یا تو ٹیم سے باہر ہوسکتے ہیں یا بیٹنگ آرڈر میں نیچے بھیجے جاسکتے ہیں۔ سابق کرکٹر محمد کیف نے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور کپتان سوریا کمار یادو کو تجویز دی ہے کہ سیمسن کو نمبر تین پر کھلایا جائے اور ممبئی انڈینز کے نوجوان بلے باز تلک ورما کو فی الحال آرام دیا جائے۔ کیف نے کہا: "ابھشیک شرما اور شبھمن گل اوپننگ کریں گے، جبکہ نمبر تین پر سنجو کا تجربہ اور فارم بھارت کے لیے کارآمد ہوگا۔ ورلڈ کپ چھ ماہ بعد ہے اور سیمسن کو موقع ملنا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ سیمسن آئی پی ایل میں ٹاپ ۱۰ چھکے مارنے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں اور مڈل اوورز میں راشد خان جیسے اسپنرز کے خلاف بہترین بلے باز ثابت ہوسکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ میں مشکل حالات میں دو سنچریاں اور آئی پی ایل میں ہر سال ۴۰۰ سے ۵۰۰ رنز کا تسلسل سیمسن کی صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کیف نے یہ بھی بتایا کہ موجودہ ایشیا کپ اسکواڈ میں سیمسن سب سے سینئر کھلاڑی ہیں، جنہوں نے ۲۰۱۵ میں ڈیبیو کیا اور ۲۰۲۴ کے بارباڈوس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی فاتح ٹیم کا بھی حصہ رہے۔ ادھر سابق کرکٹر آکاش چوپڑا کا کہنا ہے کہ سیمسن کی افادیت تبھی بڑھتی ہے جب وہ ٹاپ آرڈر میں کھیلتے ہیں۔ "سنجو نے آخری سیریز کھیلی اور ۱۲ میچوں میں تین سنچریاں بنائیں۔

اتھپا نے مائیکل کلارک کو تنقید کا نشانہ بنایا

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ کی تاریخ کے سیاہ ترین ابواب میں شمار ہونے والا 2008 کا 'سلیپ گیٹ' واقعہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ اس مشہور واقعے میں ممبئی انڈینز کے اسپنر ہربھجن سنگھ نے کنگز الیون پنجاب کے فاسٹ بولر ایس سری سانتھ کو میچ کے بعد تھپڑ مارا تھا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان میچ کے دوران گرما گرم بحث ہوئی تھی جو اس ناخوشگوار انجام پر ختم ہوئی۔ یہ واقعہ گزشتہ 17 برسوں سے آئی پی ایل کی سب سے زیادہ زیر بحث رہنے والی کہانیوں میں سے ایک رہا ہے مگر اس کی ویڈیو کبھی عام نہیں ہوئی تھی۔ تاہم سابق چیئرمین آئی پی ایل للت مودی اور آسٹریلیا کے سابق کپتان مائیکل کلارک نے اب اسے منظر عام پر لایا ہے۔ ایک حالیہ کرکٹ پوڈکاسٹ میں للت مودی نے مائیکل کلارک کے ساتھ اس واقعے پر گفتگو کی اور انہیں اس وقت کی ویڈیو بھی فراہم کی جسے انٹرویو کے ساتھ جاری کیا گیا۔ بھارت کے سابق بلے باز روبن اتھپا اس ویڈیو لیک پر برس پڑے اور مائیکل کلارک کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ اتھپا نے کہا: "وہ پورا سلیپ گیٹ واقعہ، آخر یہ کیا ہے؟ کوئی ایسے کیسے بیچ سکتا ہے؟" انہوں نے مزید کہا کہ اگر آسٹریلیا کے کسی کھلاڑی کے متنازعہ عمل کی ویڈیو جو احتراماً چھپائی گئی ہو، برسوں بعد عام کر دی جائے تو کیا یہ مناسب ہوگا؟" یہ ایک وقتی جذباتی غلطی تھی، جسے بھلا دیا گیا تھا۔ اب دو دہائیوں بعد دوبارہ منظر عام پر لاکر ان کھلاڑیوں کو پھر سے انہی جذبات سے گزارنا کہاں تک درست ہے؟" اتھپا کے اس بیان کے بعد آئی پی ایل کے ابتدائی دور کا یہ متنازعہ واقعہ ایک بار پھر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔

مڈل ڈسٹینس رنر پرویز خان پر ڈوپنگ کے باعث 6 سال کی پابندی

نئی دہلی، 3 ستمبر (و س)۔ ہندوستانی مڈل ڈسٹینس رنر پرویز خان کو ڈوپنگ میں پکڑے جانے اور 12 ماہ کے اندر تین ڈوپ ٹیسٹ مس کرنے پر 6 سال کی پابندی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پچھلے سال پرویز نے امریکی کالج ایتھلیٹکس میں اپنی شاندار کارکردگی سے سب کی توجہ مبذول کرائی تھی، لیکن اس کے فوراً بعد، پنچکولہ (ہریانہ) میں منعقدہ قومی بین ریاستی چیمپئن شپ میں ان کے نمونے میں ممنوعہ دوا اریتھروپائیٹین (ای پی او) پائی گئی۔ اس کے بعد انہیں عارضی طور پر معطل کر دیا گیا تھا۔ ای پی او ایک ایسی دوا ہے جو خون کے سرخ خلیات کو بڑھاتی ہے اور اسے ڈوپنگ میں کھلاڑیوں کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ طبی میدان میں اسے کینسر کے مریضوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پرویز نے نمونہ بی کا ٹیسٹ نہیں کرایا اور انہوں نے نمونہ اے کی رپورٹ قبول کر لی۔ اس جرم پر عام طور پر 4 سال کی پابندی لگائی جاتی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ، وہ 12 مئی، 10 جولائی اور 5 دسمبر 2023 کو تین ڈوپ ٹیسٹ بھی نہیں کر سکے، جو بذات خود دو سال کی پابندی لاتا ہے۔ نیشنل اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (این اے ڈی اے) کے اینٹی ڈوپنگ ڈسپلنری پینل (اے ڈی ڈی پی) نے 6 اگست کو اپنے فیصلے میں کہا، "کھلاڑی کا نمونہ ای پی او مثبت پایا گیا ہے۔ انہوں نے 12 ماہ کے عرصے میں ایک اور اینٹی ڈوپنگ اصول کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔

بھامبری اور وینس کی جوڑی یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں

نیویارک، ۳ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مینز ڈبلز مقابلے کے تیسرے راؤنڈ میں جیت حاصل کرکے اپنے پہلے گرینڈ سلیم کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ منگل کو کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں بھامبری-وینس نے گزشتہ سیزن کے فائنلسٹ ٹم پٹز اور کیون کراویٹز کی چھ تھی سیڈ جرمن جوڑی کو ایک گھنٹہ ۳۴ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں ۶-۳، ۶-۷، ۶-۳ سے شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی مائیکل وینس کا مقابلہ کروشیا کے نکولا میکٹک اور امریکی تجربہ کار کھلاڑی راجیو رام سے ہوگا۔

افغانستان نے پاکستان کو 18 رن سے ہرا دیا

نئی دہلی، ۳ ستمبر (و س)۔ شارجہ میں کھیلی جا رہی سہ رخی ٹی ۲۰ سیریز کے تحت منگل کی شب کھیلے گئے میچ میں افغانستان نے پاکستان کو ۱۸ رنوں سے شکست دے دی۔ سیریز کی تیسری ٹیم یو اے ای سے ہے۔ افغانستان کی جیت کے ہیرو ابراہیم زدران (۶۵) اور صدیق اللہ اتل (۶۴) رہے جنہوں نے شاندار نصف سنچریاں اسکور کیں۔ اس کے بعد گیند بازوں نے اجتماعی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کی اننگز کو دباؤ میں رکھا۔ پاکستان کی جانب سے فہیم اشرف (۴/۲۷) سب سے کامیاب گیند باز رہے لیکن ان کی محنت ٹیم کو فتح دلانے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان کا آغاز اچھا نہیں رہا۔ رحمان اللہ گرباز ۸ رن بنانے کے بعد صائم ایوب کا شکار بنے۔ اس کے بعد اتل اور ابراہیم نے اننگز کو سنبھالا اور کئی شاندار شاٹس لگائے۔ دونوں نے نویں اوور میں ۵۰ رن کی شراکت مکمل کی۔ ۱۴ویں اوور میں انہوں نے سفیان مقیم کے خلاف ۲۰ رن بنا کر میچ کا رخ ہی بدل دیا۔ اسی اوور میں اتل نے اپنی دوسری ٹی ۲۰ انٹرنیشنل نصف سنچری مکمل کی۔ دونوں کے درمیان ۱۱۳ رنوں کی شراکت ہوئی۔ اشرف نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ابراہیم، عمرزئی اور کریم جنت کو آوٹ کیا۔ تاہم محمد نبی نے تیز اننگز کھیل کر افغانستان کو ۵/۱۶۹ تک پہنچا دیا۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پاکستان کی شروعات اچھی رہی۔ صاحبزادہ فرحان نے چھکا لگایا لیکن دوسرے اینڈ سے صائم ایوب پہلی ہی گیند پر فضل الحق فاروقی کا شکار ہوگئے۔ فخر زمان اور فرحان نے رن ریٹ بڑھایا تاہم دونوں جلد ہی آوٹ ہوگئے۔ سلمان علی آغا کے رن آوٹ نے پاکستان پر دباؤ بڑھا دیا۔

محمد کیف نے سنجو سیمسن کو نمبر تین پر کھلانے کا مشورہ دیا

نئی دہلی: جیسے جیسے ایشیا کپ 2025 کے آغاز کی گھڑیاں قریب آ رہی ہیں، بھارت کی ممکنہ پلیئنگ الیون پر رائے زنی زور پکڑ رہی ہے۔ شبھمن گل کی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی نے سنجو سیمسن کے لیے مشکلات کھڑی کر دی ہیں اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ اوپنر کی حیثیت سے ٹیم میں جگہ نہ بنا پائیں۔ تاہم سابق بھارتی کرکٹر محمد کیف کا ماننا ہے کہ سیمسن کو ایک نیا کردار دیا جانا چاہیے۔ کیف کے مطابق سنجو سیمسن کو نمبر تین پر کھلایا جانا چاہیے اور اس پوزیشن پر فی الحال کھیل رہے تلک ورما کو کچھ وقت کے لیے آرام دینا چاہیے۔ اگرچہ تلک ورما کی کارکردگی متاثر کن رہی ہے لیکن کیف کا کہنا ہے کہ سیمسن کا تجربہ اور فارم بھارت کے لیے کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیمسن کو مستقل بنیادوں پر نمبر تین پر آزمانا چاہیے کیونکہ چھ ماہ بعد ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے یہ فیصلہ اہم ہوگا۔ کیف نے کہا: "ابھشیک شرما اور شبھمن گل اوپننگ کریں گے، جبکہ نمبر تین پر سنجو کو کھلانا چاہیے۔ وہ آئی پی ایل میں ٹاپ 10 چھکے مارنے والے بلے بازوں میں شامل ہیں اور مڈل اوورز میں راشد خان جیسے باولرز کے خلاف بہترین ثابت ہو سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ افغانستان کے خلاف ابتدائی میچ میں سیمسن کا کردار کلیدی ہو سکتا ہے۔ سنجو سیمسن نے اپنے آخری 10 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں بھارت کے لیے تین سنچریاں اسکور کی ہیں اور جنوبی افریقہ میں ان کی شاندار بیٹنگ نے سب کو متاثر کیا تھا۔ کیف کے مطابق سیمسن کی یہ کارکردگی اور آئی پی ایل میں ہر سال 400 سے 500 رنز کا تسلسل انہیں ٹیم کا لازمی حصہ بناتا ہے۔ محمد کیف نے اس پہلو کو بھی اجاگر کیا کہ موجودہ ایشیا کپ اسکواڈ میں سنجو سیمسن سب سے سینئر کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 2015 میں اپنا ڈیبیو کیا تھا اور 2024 میں بارباڈوس میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی بھارتی ٹیم کے بھی رکن رہے ہیں۔ ان کے تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیف کا ماننا ہے کہ سیمسن کو ایشیا کپ میں پلیئنگ الیون میں جگہ ملنی چاہیے۔

ویرات کوہلی کا فٹنس ٹیسٹ لندن میں مکمل

بنگلورو / نئی دہلی: بھارتی کرکٹ ٹیم کے بیشتر کھلاڑی فٹنس ٹیسٹ کے لیے نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو پہنچ گئے جہاں روہت شرما، شبھمن گل، محمد سراج سمیت کئی کھلاڑیوں نے اپنے ٹیسٹ کامیابی سے مکمل کر لیے۔ تاہم، اسٹار بلے باز ویرات کوہلی واحد فعال کھلاڑی رہے جنہوں نے اپنا فٹنس ٹیسٹ لندن میں دیا جہاں وہ اس وقت اپنے اہل خانہ کے ساتھ مقیم ہیں۔ اطلاعات کے مطابق کوہلی نے کرکٹ کنٹرول بورڈ آف انڈیا (بی سی سی آئی) سے خصوصی اجازت حاصل کر کے برطانیہ میں نگرانی کے تحت یہ ٹیسٹ مکمل کیا۔ کوہلی کے اس خصوصی استثنا نے کرکٹ حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے کیونکہ بقیہ تمام کھلاڑیوں کو لازمی طور پر بنگلورو میں ہی یہ عمل مکمل کرنا پڑا۔ رپورٹ کے مطابق اب تک جن کھلاڑیوں نے فٹنس ٹیسٹ مکمل یا جزوی طور پر پاس کیے ہیں ان میں روہت شرما، محمد سراج، شبھمن گل، جیتیش شرما، پرسیدھ کرشنا، رتوراج گائیکواڑ، ابھیمنیو منوہر، رنکو سنگھ، اویش خان، اکشر پٹیل، سوریہ کمار یادو، روی بشنوئی، سنجو سیمسن، شیوم دوبے، محمد شامی، ورون چکرورتی، کے ش کمار، ہاردک پانڈیا، سرفراز خان، تلک ورما، عمران ملک، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، دھرو جریل، شاردل ٹھاکر، واشنگٹن سندر اور یشسوی جیسوال شامل ہیں۔ فٹنس ٹیسٹ میں کھلاڑیوں کے یو-یو اسکور اور بنیادی طاقت کے امتحانات لیے گئے۔ ادھر رشبھ پنت اور رویندرا جدیجا کے فٹنس ٹیسٹ رواں ماہ مکمل کیے جائیں گے جبکہ دوسرے مرحلے میں کے ایل راہل، آکاش دیپ، نیتیش کمار ریڈی، رویندرا جدیجا اور رشبھ پنت کے ٹیسٹ ہوں گے۔ رپورٹ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ویرات کوہلی واحد کھلاڑی ہیں جن کا فٹنس ٹیسٹ ملک سے باہر لیا گیا، باقی کسی کھلاڑی کو یہ استثنا حاصل نہیں ہوا۔ بی سی سی آئی کے ایک افسر کے مطابق کوہلی نے اس اجازت کے لیے باقاعدہ منظوری حاصل کی تھی، البتہ یہ واضح نہیں کہ آئندہ کسی اور کھلاڑی کو بھی ایسا موقع دیا جائے گا یا نہیں۔ ادھر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ٹیم انڈیا کے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کے اراکین جلد ایشیا کپ 2025 کے لیے متحدہ عرب امارات روانہ ہوں گے۔ ویرات کوہلی چونکہ اس فارمیٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں اس لیے اس ٹورنامنٹ میں شامل نہیں ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781